روزنامہ
روشنی
اشاعت کا 84 واں سال
سرینگر
www.dailyroshni.com | www.dailyroshni.in | www.dailyroshni.net

06 نومبر 2026
جمعۃ المبارک
۲۵ جمادی الاول ۱۴۴۸ھ
جلد: ۸۴
شمارہ: ۲۶۵
صفحہ اوّل، صفحات ۸
فی پرچہ: دو روپے
Daily "Roshni" Srinagar-J&K
Friday, November 06, 2026



بھلائی کا زمانہ ہی نہیں رہا 8

مرکزی وزیر صحت نے ایمس اونتی پورہ کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ تعمیراتی کاموں کو جلد مکمل کرنے اور جلد آپریشنل کرنے کی ہدایت دی



جموں وکشمیر میں معیاری صحت دیکھ بھال تک رسائی مضبوط ہوگی

جے، پی نڈا نے چیلنجنگ خطوں کے باوجود بڑی عمارتوں کو مکمل کرنے کے لیے اسٹیک ہولڈرز کی ستائش کی



سرینگر: 5 نومبر (PIB) صحت اور خاندانی بہبود اور کیمیکل اور کھاد کے مرکزی وزیر جگت پرکاش نڈا نے آج آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (AIIMS)، اونتی پورہ، جموں وکشمیر کی تعمیر اور آپریشنلائزیشن کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ جائزہ کے دوران، مرکزی وزیر صحت نے بنیادی ڈھانچے کی ترقی، طبی آلات اور فرنیچر کی خریداری، فیکلٹی اور دیگر اہلکاروں کی بھرتی، اور انسٹی ٹیوٹ میں طبی اور تعلیمی سرگرمیوں کے آغاز کے لیے تیاریوں کا جائزہ لیا۔ وزیر کو بتایا گیا کہ ایمس اونتی پورہ کی تعمیر مکمل ہونے کے قریب ہے، تمام بڑی عمارتیں مکمل ہو چکی ہیں۔ سی پی ڈبلیو ڈی اور تمام متعلقہ ایجنسیوں اور اسٹیک ہولڈرز کی کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے، شری نڈا نے سائٹ کے علاقے اور دیگر رکاوٹوں سے درپیش چیلنجوں کے باوجود پروجیکٹ کو آگے بڑھانے میں ان کی سرشار کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایمس اونتی پورہ ایک ترجیحی منصوبہ ہے اور متعلقہ ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ رفتار برقرار رکھیں اور باقی ماندہ تعمیراتی کاموں کو مارچ 2027 تک مکمل کریں۔ وزیر نے مرحلہ وار تعمیر اور حوالے کرنے کے منصوبے کا جائزہ لیا۔ بتایا گیا کہ فیز I کی عمارتیں بشمول او پی ڈی رجسٹریشن بلاک، او پی ڈی بلاک، رہائشی عمارتیں اور نامزد ہاسٹلز مکمل ہو چکے (باقی صفحہ 4 پر)

جیلوں میں دہشت گردنیٹ ورکس اور انتہا پسندی کے تدارک کیلئے مربوط نظام قائم کیا جائے۔ سنہا

جیلوں میں وسائل کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز

بنیاد پرستی اور امن وامان کے خطرات سے نمٹنے کیلئے مربوط تال میل پر زور دیا



جموں/05 نومبر (انفو) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج لوک بھون میں محکمہ جیل خانہ جات کے ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں وکشمیر بھر میں جیلوں کی سکیورٹی اور انتظامی پروٹوکول کو مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں ڈی جی پی نیلن پربھات، ڈی جی پی جیل خانہ جات جموں وکشمیر دیپک کمار، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ داخلہ چندراکر بھارتی، سپیشل ڈی جی کوآرڈی نیشن پی ایچ کیو ایس جے ایم گیلانی، اے ڈی جی سی آئی ڈی ایم کے سنہا، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری گووند جیسوال، ایڈیشنل ڈائریکٹر آئی بی (باقی صفحہ 4 پر)

حقیقی تعلیم ذِمہ دار اور اچھے اِنسان بنانے میں مضمر ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

وزیر اعلیٰ نے جموں میں 'ڈائیوسیز آف جموں۔ سری نگر ایجوکیشن سوسائٹی' کے سالانہ ایوارڈ تقریب میں شرکت کی



جموں/05 نومبر (انفو) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج یہاں کنونشن سینٹر میں ڈائیوسیز آف جموں۔ سری نگر ایجوکیشن سوسائٹی (ڈی جے ایس ای ایس) کی سالانہ ایوارڈ تقریب بعنوان 'آنرز اینڈ ایکسیلنس 2026' میں شرکت کی۔ یہ تقریب کا مقصد تعلیمی کارکردگی، فرش شناسی پر مبنی خدمات اور ذِمہ دار شہری تیار کرنے میں سوسائٹی کے کردار کے اعتراف میں منعقد کی گئی۔ تقریب میں دسویں اور بارہویں جماعت کے بورڈ اِمتحانات میں شاندار کارکردگی دِکھانے والے طلباً کو اعزاز سے نوازا گیا۔ خدمات کے 25 سالہ وقف خدمات مکمل کرنے والے ملازمین کیا حوصلہ اَفزائی کی گئی اور سوسائٹی کے تعلیمی اِداروں کے نامور سابق طلباً کو بھی خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے اِجتماع سے خطاب کرتے ہوئے اِس بات پر زور دیا کہ تعلیم کا مقصد محض تعلیمی کارکردگی اور نمبروں کے حصول تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ اِس کا مقصد ایسے ہمہ جہت اَفراد کی تعمیر ہونا چاہیے جو مضبوط اَخلاقی اَقدار، آزادانہ سوچ اور صحیح وغلط میں تمیز کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ وزیر اعلیٰ نے (باقی صفحہ 4 پر)

نڈا نے بنگلہ دیش سے سوپور کے طالب علم کی لاش واپس لانے میں مدد کی یقین دہانی کرائی: سکینہ اِیتو

سری نگر، 5 نومبر (ہ س)۔ جموں وکشمیر کی وزیر صحت سکینہ اِیتو نے کہا ہے کہ مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا نے بنگلہ دیش میں مردہ پائے گئے سوپور کے ایم بی بی ایس طالب علم عدنان الطاف راتھر کی لاش واپس لانے میں مدد کی یقین دہانی کرائی ہے۔ جمعرات کو نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ انہوں نے اس سلسلے میں نڈا سے بات کی ہے اور اپیل کی ہے کہ میت جلد از جلد واپس لا کر لواحقین کے حوالے کی جائے۔ ان کے مطابق نڈا نے یقین دلایا کہ وہ متعلقہ وزارت سے بات کر کے میت کی واپسی میں مدد کریں گے۔ انہوں نے کہا: ''میں نے وزیر صحت سے بات کی اور ان سے اپیل کی کہ اس طالب علم کی میت کو جتنا جلد ممکن ہو واپس لایا جائے اور لواحقین کے حوالے (باقی صفحہ 4 پر)

'ایک غلط قدم' مختصر فلم کے ٹیم کی ایل جی منوج سنہا سے ملاقات

آرتی ٹیم جموں توی اور جیولرس وفد بھی ملاقی ہوئے



جموں/05 نومبر (انفو) منشیات کے بدعت کے خلاف بیداری پیدا کرنے والی مختصر فلم 'ایک غلط قدم' کی ٹیم نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور انہیں اپنی فلم کے پریمیئر میں شرکت کی دعوت دی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اس اقدام کو سراہا اور ٹیم کو اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اِس مختصر فلم (باقی صفحہ 4 پر)

لداخ میں فوجی گاڑی کو حادثہ: 2 ہلاک

سرینگر، 05 نومبر (یو پی آئی) لداخ میں نامیکا لا درّے کے قریب فوجی گاڑی سڑک سے پھسل کر گہری کھائی میں جا گری، جس میں دو اہلکار ہلاک ہو گئے۔ یہ حادثہ قومی شاہراہ نمبر ایک پر نامیکا لا درّے کے نزدیک پیش آیا، جہاں فوجی گاڑی کے ڈرائیور کا قابو کھو جانے کے بعد گاڑی گہری کھائی میں جا گری۔ گاڑی میں سوار دونوں اہلکاروں کی موقع پر ہی موت واقع ہوئی۔ جن کی شناخت تا حال نہیں ہو سکی ہے۔ حادثے کے اسباب اور دیگر تفصیلات کا انتظار ہے، جبکہ معاملے کی تحقیقات جاری ہیں۔

رام بن میں یکطرفہ ٹریفک نظام

ضلع مجسٹریٹ کا حکم فوری طور پر نافذ

سرینگر، 05 نومبر (یو پی آئی) ضلع رام بن کے مجسٹریٹ محمد الیاس خان نے قصبے میں ٹریفک کی بھیڑ کم کرنے اور عوامی تحفظ یقینی بنانے کے لیے تجارتی مسافر گاڑیوں اور سامان بردار گاڑیوں کی آمدورفت کے لیے یک طرفہ ٹریفک نظام نافذ کر دیا ہے۔ جمعرات کو جاری حکم نامے کے مطابق رام بن قصبے میں داخل ہونے اور وہاں سے باہر جانے والی تمام سامان بردار گاڑیوں اور تجارتی مسافر گاڑیوں، جن میں سومو، بسیں، منی بسیں اور ایکو گاڑیاں شامل ہیں، کو مقررہ یک طرفہ راستے پر چلنا ہوگا۔ بھارتیہ شہری تحفظ سنہتا 2023 کی متعلقہ دفعہ کے تحت جاری کردہ یہ پابندیاں دو ماہ تک یا اگلے حکم نامے تک نافذ رہیں گی، ان دونوں میں سے جو مدت پہلے مکمل ہوگی، اسی کے مطابق حکم پر عمل ہوگا۔ حکم نامے کے مطابق مذکورہ گاڑیاں شان بیلس ناکہ سے قصبے میں داخل ہوں گی اور وہاں سے بولی بازار، ٹی چوک، بس اسٹینڈ اور کیفٹیریا چوک کے راستے اپنی آمدورفت جاری رکھیں گی۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ کیفٹیریا چوک کی جانب سے تجارتی گاڑیوں کو بس اسٹینڈ میں (باقی صفحہ 4 پر)

محبوبہ مفتی پانچویں بار بلا مقابلہ پی ڈی پی صدر منتخب



سرینگر، 05 نومبر (یو پی آئی) جموں وکشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی جمعرات کو ایک بار پھر بلا مقابلہ پارٹی صدر منتخب ہو گئیں۔ وہ مسلسل 2002 سے اس عہدے پر فائز ہیں۔ پارٹی کی جانب سے جاری بیان کے مطابق جموں اور سرینگر سے تعلق رکھنے والے انتخابی کالج کے ارکان نے محبوبہ مفتی کی دوبارہ صدارت کے لیے متفقہ حمایت کا اظہار کیا۔ بیان میں کہا گیا کہ سابق وزیر اور پارٹی کے سینئر رہنما عبدالرحمان ویری نے محبوبہ مفتی کو دوبارہ صدر منتخب کرنے کی تجویز پیش کی، جبکہ سینئر رہنما محمد خورشید (باقی صفحہ 4 پر)

ایمز اونتی پورہ میں 100 ایم بی بی ایس نشستوں پر جلد تدریسی سرگرمیاں شروع ہونگی

او پی ڈی کو بھی عنقریب فعال بنایا جائے گا/ سکینہ اِیتو



سرینگر/05 نومبر/ این این بی// ونتی پورہ میں قائم ہونے والے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمز) میں جلد ہی 100 ایم بی بی ایس طلبہ کے لیے تدریسی سرگرمیاں شروع کی جائیں گی۔ وزیر صحت وطبی تعلیم سکینہ اِیتو نے کہا ہے کہ بیرونی مریضوں کے شعبے (او پی ڈی) کو بھی عنقریب فعال بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایمز اونتی پورہ کے فعال ہونے سے وادی کشمیر میں مریضوں کو جدید اور اعلیٰ طبی سہولیات کی فراہمی میں نمایاں تبدیلی آئے گی اور لوگوں کو علاج معالجے کے لیے دور دراز علاقوں کا سفر کرنے کی ضرورت کم ہو جائے گی۔ نیشنل نیوز بیورو کے مطابق وزیر صحت و طبی تعلیم سکینہ اِیتو نے مرکزی وزیر صحت و خاندانی بہبود جگت پرکاش نڈا کے ایمز اونتی پورہ کے دورے میں کہا کہ مرکزی وزیر نے ادارے میں جاری تعمیراتی کاموں اور اسے فعال بنانے کے لیے (باقی صفحہ 4 پر)

زخمی ہسپتال میں دم توڑ بیٹھا

سرینگر: اننت ناگ کے اچھہ بل میں گزشتہ ماہ پیش آئے سڑک حادثے میں شدید زخمی ہونے والا نوجوان سرینگر کے شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز صورہ میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ بیٹھا۔ نوجوان کی شناخت محمد سامق نائیکو ساکنہ بریٹی ہٹ پورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ نوجوان 15 اکتوبر کو اچھہ بل کے کنگن ہال علاقے میں پیش آئے سڑک حادثے میں شدید زخمی ہو گیا تھا۔

کھٹوعہ میں شہری مُردہ پایا گیا

سرینگر: ضلع کٹھوعہ کے ہٹلی موڑ میں بہار سے تعلق رکھنے والا ایک 50 سالہ شہری مردہ پایا گیا مذکورہ شخص ہٹلی موڑ میں ایک شہتوت کے درخت کے قریب بے ہوشی کی حالت میں پڑا ہوا تھا پولیس کی ایک ٹیم موقع پر پہنچی اور مذکورہ شخص کو فوری طور پر گورنمنٹ میڈیکل کالج کٹھوعہ منتقل کیا گیا، تاہم وہاں موجود ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا شہری کی شناخت سمیع اللہ ساکنہ بہار کے طور پر کی گئی ہے۔

فرضی سائبر افسران جتلا کر 4 گرفتار

سرینگر: سرینگر کے بٹہ مالو علاقے میں سائبر کرائم محکمے کے افسران ظاہر کر کے ایک شہری کو مبینہ طور پر دھوکہ دینے اور اس سے 50 ہزار روپے ہڑپنے کے معاملے میں پولیس نے چار افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے ملزمان نے مبینہ طور پر سرکاری محکمے کے افسران کا روپ دھار کر شکایت کنندہ کا اعتماد حاصل کیا اور اسی بہانے اس سے رقم وصول کی۔

غیر قانونی شراب برآمد

سرینگر: پولیس اسٹیشن کیرن نے پٹرولنگ کیرن میں ناکہ چیکنگ کے دوران بلال احمد شیخ نامی ایک شخص کو حراست میں لیا۔ تلاشی لینے پر اس کے پاس موجود بیگ سے شراب کی 12 بوتلیں (ہر ایک 750 ملی لیٹر کی) برآمد ہوئیں۔ اس کے بعد اسے گرفتار کر کے پولیس اسٹیشن منتقل کر دیا گیا۔

ملک کی چھ ریاستوں اور یوٹیز میں انتخابی فہرستوں کی خصوصی نظر ثانی کا اعلان

جموں وکشمیر اور لداخ کا شیڈول مناسب وقت پر جاری ہوگا

سرینگر/05 نومبر/ این این بی// الیکشن کمیشن آف انڈیا نے ملک کی چھ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں انتخابی فہرستوں کی خصوصی نظر ثانی کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر، ہماچل پردیش اور لداخ میں انتخابی فہرستوں کی خصوصی نظر ثانی کا شیڈول مناسب وقت پر جاری کیا جائے گا۔ کمیشن کے مطابق حتمی ووٹر فہرستیں 21 جنوری کو شائع کی جائیں گی۔ نیشنل نیوز بیورو کے مطابق الیکشن کمیشن آف انڈیا نے ملک کی چھ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں انتخابی فہرستوں کی خصوصی نظر ثانی کا اعلان کر دیا۔ اس عمل کا مقصد ووٹر فہرستوں کو مزید درست، شفاف اور تازہ ترین بنانا ہے تاکہ اہل ووٹروں کے نام انتخابی فہرستوں میں شامل کیے جا سکیں اور غیر مستحق اندراجات کو دور کیا جا سکے۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری (باقی صفحہ 4 پر)

این سی ناراض ارکان آج فاروق عبداللہ سے مل رہے ہیں

نیشنل کانفرنس میں اختلافات کی خبریں بے بنیاد: سلمان ساگر

سرینگر، 05 نومبر (یو پی آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ ممکنہ طور پر جمعہ کو پارٹی کے ناراض اراکین اسمبلی سے ملاقات کریں گے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق یہ ملاقات صبح ساڑھے دس بجے گپکار میں ان کی رہائش گاہ پر ہوگی۔ ملاقات سے ایک روز قبل جمعرات کو این سی کے رکن اسمبلی حضرت بل سلمان ساگر نے پارٹی میں بغاوت کی خبروں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اراکین کی شکایات معمولی نوعیت کی ہیں اور بات چیت سے ان کا ازالہ ہو جائے گا حضرت بل کے رکن اسمبلی سلمان ساگر نے پارٹی میں اختلافات یا پھوٹ کی خبروں کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ جماعت میں کوئی تضاد نہیں ہے اور بعض اراکین کی معمولی شکایات کو بات چیت کے ذریعے حل کر لیا جائے (باقی صفحہ 4 پر)

نوجوان منشیات، خطرناک کرتب اور سائبر دھوکہ دہی سے دور رہیں: آئی جی پی کشمیر

سائبر فراڈ کے متاثرین کو 7 کروڑ روپے سے زائد رقم واپس، پولیس اور عوام کا ساتھ ہمیشہ رہے گا



سری نگر 5 نومبر (کے این ایس): جموں وکشمیر پولیس نے رواں سال وادی کشمیر میں منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت 1500 سے زائد مقدمات درج کئے، 1941 افراد کو گرفتار کیا اور تقریباً 154 کروڑ روپے مالیت کی جائیدادیں منسلک کی ہیں۔ ان باتوں کا اظہار انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر سوجیت کمار نے جمعرات کو کیا۔ سرینگر میں پولیس کنٹرول روم کشمیر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے آئی جی پی نے کہا کہ پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ، سائبر فراڈ اور خطرناک ڈرائیونگ کے خلاف کارروائیاں تیز کر دی ہیں۔ انہوں نے ان تینوں مسائل کو وادی کے نوجوانوں کے لیے بڑے چیلنج قرار دیا۔ انہوں نے بتایا کہ کارروائیوں کے دوران 1711 کلوگرام منشیات ضبط کی گئی، 10 لاکھ (باقی صفحہ 4 پر)

علی محمد ساگر نے محکمہ قانون، اِنصاف اور پارلیمانی اُمور کے کام کاج کا جائزہ لیا

شفافیت، جوابدہی، مؤثر مقدمات کی اِنتظام کاری اور عوام دوست خدمات پر زور دِیا



جموں/05 نومبر (انفو) وزیر برائے قانون، اِنصاف و پارلیمانی امور، ریونیو، پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، ری ہیبلی ٹیشن وری کنسٹرکشن اور الیکشن محکمہ جات علی محمد ساگر نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں محکمہ قانون، اِنصاف و پارلیمانی امور کا ایک جامع جائزہ میٹنگ منعقد کی جس میں محکمے کی مجموعی کارکردگی، اِنتظامی امور، جاری اقدامات اور مختلف اہم شعبوں میں حاصل شدہ پیش رفت کا جائزہ لیا گیا میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری قانون اچل سیٹھی، سپیشل سیکرٹری قانون، ڈائریکٹر فائنانس محکمہ قانون، ڈائریکٹر لٹی گیشن اور محکمے کے دیگر سینئر اَفسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے شروعات میں کمشنر سیکرٹری قانون نے وزیر موصوف کو محکمہ کی مجموعی کارکردگی، اس کے انتظامی ڈھانچے اور اِدارہ جاتی ذِمہ داریوں کے بارے میں (باقی صفحہ 4 پر)

مطلع ابر آلود: آئندہ 24 گھنٹوں میں ہلکی بارش اور برفباری کا امکان

سرینگر/05 نومبر/ این این بی// وادی کشمیر کے کئی علاقوں میں ابر آلود موسم کے ساتھ ٹھنڈ بڑھ گئی جبکہ محکمہ موسمیات نے آئندہ 24 گھنٹوں میں ہلکی بارش اور برفباری کا امکان ظاہر کرتے ہوئے 9 نومبر تک موسم خشک رہنے کی پیشگوئی کی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وادی کشمیر میں موسمی تبدیلی کے ساتھ دن بھر ابر آلود موسم سے ٹھنڈ بڑھ گئی۔ شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر علاقوں میں جمعرات کی صبح سے ہی ابر آلود موسم رہا جس کے نتیجے میں دن کی سردیوں میں اضافہ ہو گیا جبکہ شبانہ ٹھنڈ بھی کافی زیادہ ریکارڈ کی جا رہی ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات نے جموں وکشمیر کے چند مقامات پر ہلکی بارش اور بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری ہونے کا امکان ظاہر کیا ہے، جبکہ 6 سے 9 نومبر تک موسم مجموعی طور پر خشک (باقی صفحہ 4 پر)

ایران کیساتھ جنگ میں کمی یا خاتمے کی توقعات کے باعث تیل کی قیمتوں میں مزید کمی

واشنگٹن /05/نومبر /(روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) ایران کے ساتھ جنگ میں کمی یا ممکنہ خاتمے کی



توقعات کے باعث عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں مزید گر گئیں۔ جمعرات کو ایشیائی تجارت کے دوران برینٹ خام تیل کی قیمت 0.9 فیصد کم ہو کر 93.74 ڈالر فی بیرل جبکہ امریکی خام تیل تقریباً 1.5 فیصد کمی کے بعد 86.83 ڈالر فی بیرل تک آ گیا۔ گذشتہ روز تیل کی قیمتوں میں آٹھ فیصد سے زائد کمی دیکھی گئی تھی، جب نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا تھا کہ ایندھن کی قیمتوں پر جنگ کے اثرات ریپبلکن پارٹی کی انتخابی شکستوں کی ایک وجہ بنے۔ تیل کی قیمتیں اب دو ماہ کی کم ترین سطح پر پہنچ چکی ہیں۔ امریکہ میں وسط مدتی انتخابات میں ڈیموکریٹس کی فیصلہ کن کامیابی کے بعد عالمی مالیاتی منڈیوں میں مثبت رجحان دیکھا گیا، جبکہ خام تیل کی قیمتیں 100 ڈالر فی بیرل سے نیچے آ گئیں۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق عالمی منڈی میں برینٹ خام تیل کی قیمت گذشتہ روز آٹھ فیصد سے زائد کمی کے بعد تقریباً 95 ڈالر فی بیرل پر آ گئی، جو گذشتہ دو ماہ کی کم ترین سطح ہے۔ تیل کی قیمتوں میں کمی کی ایک اہم وجہ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کا بیان قرار دیا جا رہا ہے، جس میں انھوں نے کہا تھا کہ ایران کے ساتھ جنگ ری پبلکنز کی انتخابی شکست کی ایک وجہ بنی۔ وینس کے بیان کے بعد سرمایہ کاروں نے مشرق وسطیٰ میں کشیدگی مزید بڑھنے کے خدشات کا ازسرِنو جائزہ لینا شروع کر دیا۔ سرمایہ کاروں نے وینس کے جنگ ختم کرنے، عوام کو مہنگائی اور بڑھتے اخراجات سے ریلیف دینے اور اسرائیل کے ساتھ امریکی تعلقات پر نظرثانی کے مطالبات کو بھی اہمیت دی۔ مارکیٹوں میں اس تاثر کو تقویت ملی کہ انتخابات کے بعد پیدا ہونے والی سیاسی صورت حال ایران کے ساتھ بڑے تصادم کے امکانات کم کر سکتی ہے۔ دوسری جانب امریکی سٹاک مارکیٹ میں بھی نمایاں تیزی دیکھی گئی۔ ڈاؤ جونز انڈسٹریل ایوریج تین فیصد اضافے کے ساتھ بند ہوا، جبکہ ایس اینڈ پی 500 میں 1.6 فیصد اور ٹیکنالوجی شیئرز پر مشتمل نیسڈیک میں 1.4 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ امریکہ کے وسط مدتی انتخابات کے نتائج کے سامنے آنے کے بعد سے تیل کی قیمت میں کمی آتی جا رہی ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق آکسفورڈ اکنامکس ٹیوٹ فار انرجی سٹڈیز میں سینئر ریسرچ فیلو بل فیرن پرائس کہتے ہیں کہ 'تیزی سے آنے والی کمی سے یہ تاثر ملتا ہے کہ مارکیٹ امریکہ اور ایران کے درمیان سفارتی پیش رفت کی توقع کر رہی ہے۔' وہ مزید کہتے ہیں کہ 'میرا خیال ہے کہ شاید یہ نتیجہ اخذ کرنا ابھی کچھ قبل از وقت ہو۔' انہوں نے کہا کہ 'گزشتہ چند مہینوں کے دوران ہم کئی مرتبہ اس مرحلے سے گزر چکے ہیں، اور امریکہ اور ایران کے درمیان یہ مذاکرات بہت پیچیدہ ہیں۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'ایران آبنائے ہرمز کو مکمل طور پر کھولنے اور تجارتی جہازوں کو آزادانہ آمد و رفت کی اجازت دینے کے بدلے زیادہ سے زیادہ قیمت حاصل کرنے کی کوشش کرے گا۔' یاد رہے کہ ایران جنگ کے آغاز کے نتیجے میں آبنائے ہرمز عملاً بند ہو گئی تھی۔ جنگ سے قبل معمول کے حالات میں دنیا کے تقریباً 20 فیصد تیل اور مائع قدرتی گیس کی ترسیل اسی راستے سے ہوتی رہی ہے، اور یہی وہ وجہ تھی جس کے باعث عالمی توانائی کی قیمتوں میں شدید اضافہ ہوا۔

ڈونلڈ ٹرمپ کی شکست پر اسرائیل میں گہری تشویش

بنیامن نتن یاھو کے مستقبل کے لیے شدید خطرہ

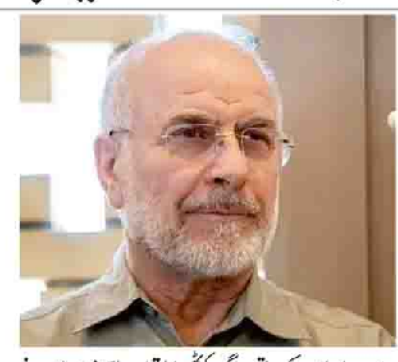
واشنگٹن۔ تل ابیب /05/نومبر /(پی ایس آئی) عبرانی ذرائع ابلاغ نے امریکی کانگریس کے انتخابی نتائج کے اثرات پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کی پارٹی کی ناکامی کو ایک تاریخی شکست قرار دیا ہے جو ایک ایسا سیاسی زلزلہ برپا کر سکتی ہے جس کے براہِ راست اثرات قابض اسرائیل اور اسرائیلی وزیراعظم بنیامن نتن یاھو کی حکومت کے مستقبل پر مرتب ہوں گے۔ عبرانی اخبار یدیعوت احرونوت نے اپنی رپورٹ میں نشاندہی کی ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ کو ایک رسوا کن شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے، جس سے ڈیموکریٹک پارٹی کے لیے کانگریس کی کمیٹیوں کا کنٹرول حاصل کرنے کی راہ ہموار ہو گئی ہے۔ یہ صورت حال امریکی انتظامیہ کی قانون سازی اور اہم بین الاقوامی معاہدوں کی منظوری کی صلاحیت کو متاثر کر سکتی ہے، نیز ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کے معاونین کے خلاف تحقیقات کا راستہ بھی کھول سکتی ہے۔ قابض ریاست پر مرتب ہونے والے اثرات کا جائزہ لیتے ہوئے عبرانی تجزیہ کار امیر تیبون نے متنبہ کیا ہے کہ اسرائیلی وزیراعظم بنیامن نتن یاھو کا اقتدار میں برقرار رہنا تل ابیب اور واشنگٹن کے درمیان قائم مخصوص تعلقات کی نوعیت کے لیے اب براہِ راست خطرہ بن چکا ہے۔ امیر تیبون نے وضاحت کی کہ اسرائیلی وزیراعظم بنیامن نتن یاھو اب ڈیموکریٹس اور ریپبلکنز دونوں کے ہاں ایک ناپسندیدہ شخصیت بن چکے ہیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ ریپبلکن پارٹی کے بعض حلقوں نے اسرائیلی وزیراعظم بنیامن نتن یاھو کو ایران کے ساتھ ایک مہنگی اور ناکام جنگ کی طرف دھکیلنے کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے، جس کے اثرات امریکی انتخابات کے نتائج پر نمایاں ہوئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ کے اندر اسرائیلی وزیراعظم نتن یاھو کا جو منفی تاثر قائم ہو چکا ہے وہ قابض اسرائیل کو شدید نقصان پہنچا رہا ہے۔ اس بات کا امکان انتہائی کم ہے کہ نئی کانگریس اس خطے میں کسی بھی معاہدے یا مراعاتی پیکیج کی منظوری دے جب تک بنیامن نتن یاھو حکومت کی سربراہی پر براجمان ہیں۔ عبرانی تجزیہ کار نے اس بات کی طرف بھی توجہ دلائی کہ اسرائیلی وزیراعظم کی جانب سے امریکہ کے داخلی سیاسی نتائج میں مداخلت کی حالیہ کوششوں نے ان پر دباؤ اور ہم آہنگی کے دائرے کو مزید بڑھا دیا ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب امریکی سیاسی حلقوں کے اندر ان کی پالیسیوں پر اعتراضات شدت اختیار کر رہے ہیں۔ اسی تناظر میں اپوزیشن جماعت یہاں ایک مستقبل ہے (یش عتید) کے قائد یائر لپید نے کہا ہے کہ حالیہ سیاسی پیش رفت، جنرل سکیورٹی سروس (شاباک) کے سربراہ کے بیانات اور امریکی انتخابات کے نتائج اسرائیلی وزیراعظم بنیامن نتن یاھو کی سربراہی میں قومی اتحاد کی حکومت کی تشکیل کے تمام امکانی راستوں کو مکمل طور پر ختم کر دیتے ہیں۔ یائر لپید نے زور دے کر کہا کہ اسرائیلی وزیراعظم بنیامن نتن یاھو کا اقتدار میں مسلسل قائم رہنا قابض اسرائیلی سکیورٹی اور اس کی بین الاقوامی حیثیت کے لیے شدید ترین خطرہ بن چکا ہے۔

ڈیموکریٹ رکنِ کانگریس کا ایران جنگ ختم کرنے، اسرائیل کی امداد روکنے کا مطالبہ

واشنگٹن /05/نومبر /(روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی ڈیموکریٹ رکنِ کانگریس روکھنہ نے کہا ہے کہ وہ نائب صدر جے ڈی وینس کی اس رائے سے اتفاق کرتے ہیں کہ ریپبلکنز کی وسط مدتی انتخابات میں شکست کی وجوہات میں ایران کے خلاف جنگ اور جیفری اپسٹین معاملے کو چھپانے سے جڑی بدعنوانی شامل ہیں۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جے ڈی وینس کی پوسٹ کے جواب میں روکھنہ نے ٹرمپ انتظامیہ کے لیے تین تجاویز پیش کیں: ایک ایسی قرارداد کی حمایت کی جائے جو ایران میں امریکی فوج کی کسی بھی جنگی کارروائی کے لیے فنڈنگ پر پابندی عائد کرے۔ ایران کے خلاف جنگ کا خاتمہ کیا جائے، جسے کھنہ نے ویتنام جنگ کے خاتمے سے تشبیہ دی۔ قرارداد کے ذریعے اسرائیل کے لیے تمام امریکی امداد ختم کرنے کی حمایت کی جائے۔ روکھنہ نے مزید مطالبہ کیا کہ انتظامیہ 'اپسٹین 2.0 ایکٹ' کی حمایت کرے تاکہ ریاستی اٹارنی جنرلز ان افراد کے خلاف مقدمات چلا سکیں جن پر کم عمر لڑکیوں کے جنسی استحصال اور انسانی سمگلنگ کے الزامات ہیں۔ انھوں نے جے ڈی وینس سے سوال کرتے ہوئے کہا کیا آپ اب واقعی ان تین میں سے کسی ایک اقدام پر عمل کریں گے؟ ادھر امریکی ریاست الاباما سے تعلق رکھنے والے ڈیموکریٹ رکنِ کانگریس شوماری فگرز دوبارہ انتخاب جیتنے میں کامیاب ہو گئے، حالانکہ ریپبلکن قانون سازوں نے انتخابی حلقے کی نئی حد بندیاں (ری ڈسٹرکٹنگ) اس انداز میں مرتب کی تھیں کہ ان کی شکست کے امکانات بڑھ جائیں۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے شوماری فگرز نے کہا کہ 'ہم نے کبھی یہ محسوس نہیں کیا کہ اس انتخاب میں ہم کمزور امیدوار ہیں۔' انھوں نے یہ بیان ایسے حلقے میں کامیابی کے بعد دیا جہاں ڈونلڈ ٹرمپ نے 2024 کے صدارتی انتخاب میں دوہری ہندسوں کے فرق سے کامیابی حاصل کی تھی۔ شوماری فگرز ان متعدد امیدواروں میں شامل تھے جنھیں 'جیرّی مینڈرنگ' یا سیاسی فائدے کے لیے انتخابی حلقوں کی نئی حد بندی کے عمل کے ذریعے نشانہ بنایا گیا۔ اس طریقہ کار میں حلقوں کی سرحدیں اس طرح تبدیل کی جاتی ہیں کہ کسی ایک سیاسی جماعت کو فائدہ پہنچے۔ اگرچہ اس انتخابی دور میں ڈیموکریٹس اور ریپبلکنز دونوں نے اس حکمتِ عملی کا استعمال کیا، تاہم ریپبلکن جماعت نے صدر ٹرمپ کی براہِ راست اپیل پر زیادہ جارحانہ انداز اپنایا۔ تاہم کئی مقامات پر یہ حکمتِ عملی الٹا اثر دکھاتی نظر آئی۔ ٹیکساس میں ریپبلکنز نے پانچ کانگریسی نشستوں کو اپنے حق میں ڈھالنے کی کوشش کی، لیکن ان میں سے چار نشستیں ڈیموکریٹس کے ہاتھوں چلی گئیں۔ اسی طرح فلوریڈا میں ریپبلکنز کو ان چاروں نشستوں پر ناکامی کا سامنا کرنے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے جن کی ازسرِنو حد بندی کی گئی تھی۔ ڈیموکریٹس کی وسیع کامیابیوں کے بارے میں پوچھے جانے پر شوماری فگرز نے کہا کہ 'میرا خیال ہے کہ لوگ تھک چکے ہیں۔ وہ مجموعی معاشی صورتحال سے تنگ آ چکے ہیں، جھوٹ سے تنگ آ چکے ہیں، اور اس بات سے بھی کہ ملک کو کسی ریئلٹی شو کی طرح چلایا جا رہا ہے۔

'آپ یہ اپنے باس سے کیوں نہیں کہتے؟':

امریکی الیکشن میں شکست کی وجہ جنگ کو قرار دینے پر قالیباف کا وینس سے سوال



تہران/05/نومبر /(روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) ایرانی پارلیمنٹ کے سپیکر محمد باقر قالیباف نے اپنے ایک بیان میں دعویٰ کیا ہے کہ 'امریکہ 'اسرائیل فرسٹ' پالیسی کے خاتمے کے دہانے پر موجود ہے۔' موصولہ اطلاعات کے مطابق باقر قالیباف نے یہ بیان امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کے حالیہ بیان کے بعد ردِعمل میں دیا ہے جس میں جے ڈی وینس نے ریپبلکن پارٹی کی انتخابی شکست میں ایران کے ساتھ جنگ کو ایک اہم سبب قرار دیا تھا۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جے ڈی وینس کی پوسٹ کا حوالہ دیتے ہوئے قالیباف نے لکھا کہ 'آپ کا باس جنگ کے اگلے مرحلے کی تیاری کر رہا ہے، جبکہ امریکہ 'اسرائیل فرسٹ' پالیسی کے خاتمے کے دہانے پر کھڑا ہے۔' قالیباف نے انھیں ایک ایسے 'ہارے ہوئے جواری' سے تشبیہ دی جو شکست کے باوجود کھیل کی میز چھوڑنے کو تیار نہیں۔ انھوں نے ڈونلڈ ٹرمپ کا حوالہ دیتے ہوئے مزید کہا کہ 'تھیٹر کی تقریریں چھوڑیں۔ آپ یہ بات اپنے باس سے کیوں نہیں کہتے؟' یاد رہے کہ جے ڈی وینس نے کہا تھا کہ ایران کے ساتھ جنگ امریکی وسط مدتی انتخابات میں ریپبلکنز کی شکست کے اہم عوامل میں سے ایک تھی۔ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے بدھ کے روز اپنی جماعت کی وسط مدتی انتخابات میں شکست کا ذمہ دار براہِ راست ایران کے ساتھ جنگ کو ٹھہرایا تھا۔ سیاسی مبصرین نے اسے ممکنہ طور پر 2028 کے صدارتی انتخاب سے قبل خود کو صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے الگ شناخت دینے کی کوشش قرار دیا ہے۔ وینس نے ایکس پر 600 الفاظ پر مشتمل بیان میں لکھا کہ 'اگر آپ یہ مؤقف اختیار کرنا چاہتے ہیں کہ اس جنگ کی قیمت کے طور پر اگلے چھ برس کے لیے سینیٹ سے محرومی قابلِ قبول تھی تو ضرور کریں۔ کم از کم یہ ایک دیانت دار مؤقف ہوگا۔' یہ غیر معمولی بیان تھا۔ حالیہ امریکی سیاسی تاریخ میں ایسی مثالیں کم ہی ملتی ہیں کہ کوئی موجودہ نائب صدر خارجہ پالیسی کے ایک اہم معاملے پر صدر سے اس قدر کھل کر اختلاف کرے۔ مزید حیران کن بات یہ رہی کہ صدر ٹرمپ نے بھی اس رائے سے اتفاق کیا کہ وسط مدتی انتخابات کے نتائج پر جنگ نے 'بڑی حد تک' اثر ڈالا۔ تاہم انھوں نے یہ بھی کہا کہ اگر انھیں دوبارہ وہی فیصلہ کرنا پڑے تو وہ پھر یہی راستہ اختیار کریں گے۔ یہ ردِعمل اس بات کا ابتدائی اشارہ سمجھا جا رہا ہے کہ ٹرمپ، جو عموماً اپنے قریبی ساتھیوں سے مکمل وفاداری کی توقع رکھتے ہیں، وینس کو 2028 کی ممکنہ صدارتی مہم کے لیے نسبتاً زیادہ آزادی دے سکتے ہیں۔ ادھر امریکی وزیر خزانہ سکاٹ بیسنٹ نے ایران کی حمایت جاری رکھنے والوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ ایسے عناصر کے خلاف کارروائی جاری رکھے گا جو ایرانی حکومت کی مدد کر رہے ہیں۔ یہ انتباہ امریکہ کی جانب سے ایک وسیع مبینہ مجرمانہ نیٹ ورک پر نئی پابندیوں کے اعلان کے بعد سامنے آیا ہے۔ امریکی حکام کے مطابق یہ نیٹ ورک ایران کے آئل ٹینکرز کے نام نہاد 'شیڈو فلیٹ' کی معاونت کرتا ہے، جس کے ذریعے ایران تیل کی ترسیل اور تجارت جاری رکھتا ہے۔ سکاٹ بیسنٹ کا کہنا ہے کہ نئی پابندیاں ایران کے خلاف امریکہ کی 'اقتصادی کارروائی' کا حصہ ہیں۔ واضح رہے کہ امریکہ نے گذشتہ چند ماہ کے دوران ایران کے خلاف پابندیوں کا دائرہ مزید وسیع کیا ہے۔ اس مہم کا مقصد ایران کے عالمی مالیاتی مفادات، کاروباری روابط اور مالیاتی میٹ ورکس کو نشانہ بنا کر اس پر معاشی دباؤ بڑھانا ہے۔

دیپکوں کے رنگ سینکوں کے سنگ، کشمیری فنکاروں نے بکھیرے ثقافتی رنگ

سری نگر /05/نومبر /شافعیہ گلفام /وومیدھ رنگ منچ اور پانڈے نے بطور خاص مہمان شرکت کی جبکہ محترمہ نینتو



دتراج فاؤنڈیشن کے اشتراک سے بی ایس ایف ہیڈ کوارٹر سری نگر میں ''دیپکوں کے رنگ سینکوں کے سنگ'' کے عنوان سے دیوالی کی ایک رنگارنگ تقریب کا انعقاد ہوا جس کا مقصد ملک کی سرحدوں کی حفاظت پر مامور بی ایس ایف جوانوں کی بہادری، قربانیوں اور خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرنا تھا۔ تقریب میں ڈی آئی جی بی ایس ایف نلوپل کمار پانڈے، تنجے شرما، راجیو بھاردواج سمیت دیگر سینئر افسران، اہلکاروں اور ان کے اہل خانہ نے تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر وومیدھ کے فنکاروں نے کشمیری پنڈت تہذیب وثقافت کی عکاسی کرتے ہوئے روایتی رقص اور موسیقی کے دلکش پروگرام پیش کیے جنہیں حاضرین نے خوب سراہا۔ اس موقع پر وومیدھ رنگ منچ کے بانی صدر روہت بٹ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی سرحدوں کی حفاظت کے لئے اپنی زندگیاں وقف کرنے والے جوانوں کے ساتھ تہوار منانا ایک قابلِ فخر بات ہے۔ انہوں نے جموں وکشمیر کے ثقافتی ورثے کے تحفظ اور فروغ کے للتیو وومیدھ کی کوششوں پر بھی روشنی ڈالی۔ دتراج فاؤنڈیشن کے بانی آچاریہ سوامی کالیکانند جی مہاراج نے دیوالی کو روشنی، علم اور نیکی کی فتح کا تہوار قرار دیتے ہوئے بی ایس ایف جوانوں کی خدمات کو سراہا۔ ڈی آئی جی نلوپل کمار پانڈے نے منتظمین کی کاوشوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ایسے پروگرام سیکیورٹی فورسز اور عوام کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ تقریب کی نظامت بندیا نگلو نے انجام دی جبکہ ظفر دار، کاماکشی ڈوگرا اور وومیدھ رنچ کے دیگر ارکان نے بھی تقریب میں حصہ لیا۔ تقریب کا اختتام قومی یکجہتی، حب الوطنی اور جوانوں کے لئے اظہارِ تشکر کے پیغام کے ساتھ ہوا۔

شنوگلی پورہ کھاگ کے فلٹریشن پلانٹ میں مردہ کتا برآمد، پینے کے پانی کی صفائی اور حفاظت پر سوالات



بڈگام /05/نومبر /تنویر حسین /وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام کے علاقے کھاگ کے شنوگلی پورہ میں قائم واٹر فلٹریشن پلانٹ کے اندر ایک مردہ کتا پائے جانے کے واقعے نے پینے کے پانی کی صفائی اور حفاظت سے متعلق سنگین خدشات پیدا کر دیے ہیں۔ اس واقعے کے بعد آس پاس کے کئی دیہات کے لوگوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ مقامی لوگوں نے سوال اٹھایا ہے کہ ایک جانور فلٹریشن پلانٹ کے اندر کیسے داخل ہوا اور کیا عوام کو فراہم کیے جانے والے پینے کے پانی کو آلودگی سے محفوظ رکھنے کے لیے مناسب انتظامات کیے گئے ہیں۔ مقامی باشندوں نے جل شکتی محکمہ سے فوری مداخلت کا مطالبہ کرتے ہوئے فلٹریشن پلانٹ کا مکمل معائنہ کرنے، پانی کے نمونوں کی جانچ کرنے اور پلانٹ کی مناسب صفائی وجراثیم کشی کو یقینی بنانے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام سے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ پلانٹ کی دیکھ بھال میں ممکنہ غفلت کی تحقیقات کی جائیں اور ذمہ دار اہلکاروں کا احتساب کیا جائے۔ مقامی لوگوں نے ضلع انتظامیہ اور متعلقہ محکمہ سے اپیل کی ہے کہ فوری اقدامات اٹھا کر یہ معلوم کیا جائے کہ آیا پانی کی سپلائی متاثر ہوئی ہے یا نہیں، تاکہ عوام کو صاف اور محفوظ پینے کا پانی فراہم کیا جا سکے۔

اتر ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ تھرڈ، فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل کاموں کیلئے کھلے ای۔ ٹینڈرز طلب کرتے ہیں۔ ٹینڈرز www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں اور جن کے ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 25/11/2026 کو دوپہر 15.00 بجے تک ہے۔ ٹینڈر دہندگان صرف ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک ہی اپنی اصل یا ترمیم شدہ میٹرز پیش کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف میونیل ٹینڈرز منظور نہیں کی جائیں گی اور اگر کوئی میونیل ٹینڈر موصول ہوتے ہیں تو کوئی غور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر فارم فیس اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب بھگتان طریقوں، جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے ہی کر سکیں گے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، جمع رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے میونیل بھگتان منظور نہیں کیا جائے گا۔ مزید معلومات کیلئے www.ireps.gov.in پر لاگ آن کریں۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر سیکشن	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
03-11-2026	11-11-2026	25-11-2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
.1	201-2026-27 ADEN-II-ASR	سینئر ڈویژنل انجینئر۔ تھرڈ/فیروز پور کے تحت جے این ایل مال لائن کی توسیع کے سلسلے میں پل نمبر 107 کی توسیع کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
5007396.58	100200.00	60دن	06مہینے

اسی نوعیت کا کام:۔'' کسی بھی پُل سے متعلق کام کی تعمیر۔''

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دھندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔
2. ھندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کے مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔

ٹینڈر نمبر۔201-2026-27-ADRN-II-ASR مورخہ 04-11-2026

3868/2026

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

لبنان پر اسرائیلی بمباری سے ایک شخص جاں بحق

بیروت، /05/نومبر /(پی ایس آئی) لبنانی علاقوں میں قابض اسرائیل کی جانب سے شدید کشیدگی میں فضائی حملے، ڈرون طیاروں کی زبردست پروازیں اور مکانات کو نذرِ آتش کرنے کا مجرمانہ سلسلہ جاری ہے۔ اس کے علاوہ زیتون کے کسانوں کو صوتی بموں سے نشانہ بنایا گیا۔ یہ کارروائیاں اللبنانی سرزمین پر جاری مسلسل تجاوزات کا حصہ ہیں، بالخصوص بیروت اور جنوب میں۔ مرجعیون کے علاقے قبریکھا میں قابض اسرائیل کے ایک ڈرون طیارے کی طرف سے موٹر سائیکل کو نشانہ بنائے جانے سے ایک شخص جاں بحق اور دوسرا زخمی ہو گیا، جبکہ ڈرون طیارے دارالحکومت بیروت اور الضنیہ کے علاقے کے علاوہ جنوبی ضاحیہ کے اوپر کم بلندی پر پرواز کرتے رہے۔ جنوبی لبنان میں، بنت جبیل کے علاقے میں خاص طور پر تبنین، تولین، حاریص اور فرون، نیز صور کے دیہات میں قابض اسرائیل کے ڈرون طیاروں کی بہت کم بلندی پر غیر معمولی اور شدید پروازیں ریکارڈ کی گئیں، جہاں طیارے مکانات کے اوپر پرواز کرتے ہوئے فضائی حدود میں داخل ہوئے۔ اس کے ساتھ ہی حداثا کے قصبے کے اندر اور اس کے اطراف میں قابض اسرائیل کی عسکری گاڑیاں متحرک ہوئیں جبکہ قابض فورسز نے علاقے میں رہائشی املاک پر نئے حملے کے طور پر متعدد مکانات کو آگ لگا دی۔ کفر شعبا کے اطراف میں حلتا فارم کے قریب قابض اسرائیل کے ایک ڈرون نے زیتون چننے والے کسانوں کے ایک گروہ پر صوتی بم گرائے، تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ یہ پیش رفت جنوبی لبنان میں قابض اسرائیل کی عسکری کارروائیوں کے تسلسل کے سایے میں سامنے آئی ہے، باوجود اس کے کہ کشیدگی کو کم کرنے کی باتیں سامنے آئی ہیں، کیونکہ سرحدی دیہات کے اندر بمباری، گولہ باری اور عسکری نقل وحرکت کے ساتھ ساتھ مکانات اور زرعی زمینوں پر حملے جاری ہیں، جس سے شہریوں کی سلامتی اور ان کے روزگار کو شدید خطرات لاحق ہیں۔ یہ تجاوزات جنوبی سرحد پر سیکیورٹی انتظامات کے حوالے سے تنازعات کے درمیان جاری ہیں، ایسے وقت میں جب لبنان اپنی مقبوضہ زمینوں سے قابض فورسز کے مکمل انخلا پر قائم ہے، جبکہ قابض اسرائیل حزب اللہ کے اسلحے کی منتقلی کے مطالبات کر رہا ہے، جس نے سیکیورٹی، سیاسی اور سفارتی صورت حال کو مزید کشیدگی کے لیے کھلا چھوڑ دیا ہے۔ قبل ازیں اقوام متحدہ نے اگست سنہ 2026 میں اللبنانی فضائی حدود اور سرزمین پر قابض اسرائیل کی وسیع پیمانے پر ورزیوں کو دستاویز کیا تھا، جس میں جنوبی لبنان کی طرف سینکڑوں راکٹ اور گولے داغنا شامل تھا، جو سیکیورٹی کی نازک صورت حال اور امن قائم کرنے کے معاہدوں کی مسلسل خلاف ورزی کی نشان دہی کرتا ہے۔

مقبوضہ مغربی کنارے میں یہودی آبادکاروں کے مظالم جاری، مکانات پر حملے، زیتون کے درختوں کی تباہی اور املاک کی توڑ پھوڑ

مقبوضہ مغربی کنارہ /05/نومبر /(پی ایس آئی) مقبوضہ مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں بدھ کے روز سیکیورٹی کی چھتری تلے پلنے والے یہودی آبادکاروں نے فلسطینی شہریوں اور ان کی املاک کے خلاف تنگِ انسانیت مظالم کا سلسلہ جاری رکھا۔ اس تازہ ترین جارحیت میں شہریوں کے مکانات پر پرتشدد حملے، املاک کو نقصان پہنچانا اور متعدد دیہاتوں وعلاقوں میں زبردستی گھسنا شامل ہے۔ ضلع نابلس میں "قرقفہ نامی غیر قانونی یہودی آٹ پوسٹ سے آنے والے مسلح آبادکاروں نے جنوب مشرق میں واقع عقربا قصبے میں فلسطینی شہری ایمن الخطیب کے مکان پر دوبارہ حملہ کیا اور ان پر تشدد کی کوشش کی، جبکہ اس تمام تر غنڈہ گردی کے دوران قابض اسرائیلی افواج ان کی مکمل سرپرستی اور تعاون کر رہی تھیں۔ شمالی وادی اردن میں عین البیضا کے علاقے کے قریب یہودی آبادکاروں نے سبزیوں کے ایک مقامی سٹریٹ وینڈر (سٹال) پر حملہ کر کے توڑ پھوڑ کی، جو کہ شہریوں اور ان کے روزگار کے ذرائع پر جاری مسلسل حملوں ہی کا تسلسل ہے۔ ضلع رام اللہ والبرہ کے علاقے میں یہودی آبادکاروں نے رام اللہ کے شمال مغرب میں واقع ام صفا گاں کے "وادالزیتون نامی علاقے پر ہلہ بول دیا، جس سے مقامی کسانوں میں اپنی زمینوں اور زرعی املاک کو نقصان پہنچائے جانے کے شدید خدشات پیدا ہو گئے ہیں۔ ضلع الخلیل میں بھی قابض افواج کے عسکری دستوں کی سرپرستی میں یہودی آبادکاروں نے صوریف قصبے (شمال مغرب) میں زیتون کے متعدد پھل دار درختوں کو کاٹ کر تباہ کر دیا۔ یہ تازہ ترین حملے منگل کے روز مقبوضہ مغربی کنارے کے متفرق علاقوں میں یہودی آبادکاروں کی جانب سے کی جانے والی یلغار کے بعد سامنے آئے ہیں۔ خیال رہے کہ وال اینڈ سیٹلمنٹ ریزسٹنس کمیشن نے گزشتہ روز ہی اس بات کی نشاندہی کی تھی کہ صرف 12 گھنٹوں کے دورانیے میں مقبوضہ مغربی کنارے کے سات اضلاع میں قابض فورسز اور یہودی آبادکاروں نے زیتون کے کاشتکاروں اور ان کی اراضی پر 16 پرتشدد حملے کیے ہیں۔ مقبوضہ مغربی کنارے میں بالخصوص زیتون کی فصل کی کٹائی کے حساس موسم میں یہودی آبادکاروں کی جانب سے تشدد میں خطرناک حد تک اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔

دین کی باتیں (قسط:01)

کیمیاء پیدا کن از مشتِ گلے	بوسہ زن بر آستانے کاملے
چہ رومی شع بر فروز	روم راور آتشے تبریز بہ سوز

اقبالؒ

تھذیبہ

ان ماں، بہنوں، بیٹیوں کے نام جنہوں نے
مغرب کی حیا سوز تحریک نسوانیت سے کوئی تعلق نہ رکھنے

اور

جگر گوشہ رسولؐ سیدۃ النساء حضرت فاطمۃ الزہرا بتولؑ
کے نقش قدم پر چلنے کا عزم کر لیا ہے

اے روایت پردہ ناموس ما	تاب تو سرمایہ فانوس ما
طینت پاک تو مارا رحمت است	قوتِ دین و اساس ملت است
مے تراشد میر تو اطوابط	فکر ما، گفتار ما، کردار ما
اے امین نعمت آئین حق	در نفس ہائے تو سوز دین حق

اقبالؒ

ام المومنین خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہم سے زیادہ عظمت وفضیلت والی حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا ہیں۔

مریم از یک نسبت عیسیٰؑ عزیز	از سہ بہ نسبت حضرت زہرا عزیز
نور چشم رحمتہ للعلمین	آن اسام اولین و آخرین
بانوئے آن تاج دار بل اتی	مرتضیٰ مشکل کشا شیر خدا
مادر آن مرکز پرکار عشق	مادر آں قافلہ سالار عشق
آنکہ ناسزو بر و جوعشق کائنات	ذکر اسوفرمود باطیب و صلوٰۃ

ترجمہ: فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں میں سب سے زیادہ بہتر میری امت میں فاطمہؓ بنت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ ایک فرشتہ ہے جو اس رات سے پہلے کبھی زمین پر نہیں اُترا۔ اس فرشتے نے اپنے پروردگار سے اجازت مانگی اور مجھے یہ بشارت دے رہا ہے کہ فاطمہؓ جنتی عورتوں کی سردار حسنؓ اور حسینؓ کے نوجوانوں کے سردار ہیں۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نہ صرف حضرت سیدہ کے فضائل وعظمتوں کا اظہار فرمایا۔ بلکہ آپ بذات خود کی آمد بطور تعظیم کھڑے ہو جایا کرتے تھے تو ان کے استقبال میں مرحبا کہتے ہیں اور ان کو بوسہ دیتے

جموں کشمیر 15 نومبر سے مراحل میں ڈیجیٹل کرنسی پر مبنی راشن کی تقسیم شروع کرے گا

سی بی ڈی سی پروجیکٹ کو 30 نومبر تک سامبا، کٹھوعہ اور ادھم پور اضلاع تک بڑھا دیا جائے گا اور 31 دسمبر تک جموں و کشمیر میں لاگو کیا جائے

سری نگر: 5 نومبر (:KLNW) جموں و کشمیر حکومت 15 نومبر سے جموں اور سری نگر کے اضلاع میں پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم (پی ڈی ایس) کے تحت سنٹرل بینک ڈیجیٹل کرنسی (سی بی ڈی سی) پروجیکٹ کا پائلٹ عمل درآمد شروع کرے گی، اس کے بعد 30 نومبر تک مزید تین اضلاع اور 31 دسمبر 2026 تک پورے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں توسیع کی جائے گی رول آؤٹ شیڈول کا جائزہ کمشنر سکریٹری، خوراک، سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز زمور بھ بھگت نے اہم اقدامات اور موسم سرما کی تیاریوں کی پیشرفت کا جائزہ لینے کے لیے محکمانہ اور ضلعی سطح کے افسران کے ساتھ ایک آن لائن میٹنگ کے دوران کیا۔ میٹنگ میں پیش کیے گئے شیڈول کے مطابق، سی بی ڈی سی پروجیکٹ کو 30 نومبر تک سامبا، کٹھوعہ اور ادھم پور اضلاع تک بڑھا دیا جائے گا اور 31 دسمبر تک جموں و کشمیر میں لاگو کیا جائے گا۔ بھگت نے ضلعی انتظامیہ اور اسسٹنٹ ڈائریکٹرز کو ہدایت کی کہ مستفید ہونے والے ڈیٹا کی تیاری اور دیگر ضروری انتظامات مقررہ تاریخ سے پہلے مکمل کریں۔ انہوں نے نیشنل انفارمیٹکس سینٹر (NIC) اور پنجاب نیشنل بینک (PNB) سے فائدہ اٹھانے والوں کے ڈیٹا کی توثیق، وائٹ لسٹنگ اور فیئر پرائس شاپ (FPS) ڈیلرز کے لیے لاگ ان اسناد کی تخلیق میں تیزی لانے کو بھی کہا۔ PNB حکام سے کہا گیا کہ وہ جموں ضلع کے لیے ایک جامع تربیتی پروگرام تیار کریں تاکہ اسٹیک ہولڈرز کی آن بورڈنگ میں آسانی ہو اور اس پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جا سکے میٹنگ میں محکمہ کے موسم سرما کے ذخیرہ کرنے کے انتظامات کا بھی جائزہ لیا گیا، جس میں چھ ماہ اور تین ماہ کی مدت کے لیے ضروریات، اناج اٹھانا اور تقسیم کرنا، آدھار پر مبنی ای-کے وائی سی اور چہرے کی تصدیق شامل ہے۔ خراب موسم کے آغاز سے پہلے اناج کی تقسیم کو مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، بھگت نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ بروقت لفٹنگ اور مناسب ذخیرہ کو یقینی بنائیں، خاص طور پر موسم سرما کے قریب آنے اور موسم سے متعلق رکاوٹوں کے امکان کے پیش نظر۔ انہوں نے فوڈ کارپوریشن آف انڈیا (ایف سی آئی) سے بھی کہا کہ وہ معیاری اناج کی فراہمی کو یقینی بنائے۔ پٹرولیم مصنوعات کی دستیابی کا جائزہ لیتے ہوئے کمشنر سکریٹری نے ضلعی انتظامیہ سے کہا کہ وہ دور دراز اور دور دراز علاقوں کی نشاندہی کریں جہاں پٹرولیم پمپ کی سہولت نہیں ہے۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ آئل مارکیٹنگ کمپنیوں (OMCs) کے ساتھ محکمہ کی ملکیت میں پیٹرولیم آؤٹ لیٹس قائم کرنے کے لیے مناسب انتظامات کریں تاکہ رہائشیوں کی خدمت کی جا سکے، خاص طور پر ہنگامی حالات کے دوران۔ آدھار پر مبنی ای-کے وائی سی پر، بھگت نے مستفید ہونے والوں کی تصدیق کو مکمل کرنے کے لیے تیز کوششوں پر زور دیا جن کی تفصیلات زیر التواء ہیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ شفافیت کو بہتر بنانے اور مناسب قیمت کی دکانوں پر تصدیق کی سہولت فراہم کرنے کے لیے موجودہ ماہ کے راشن کی تقسیم کے دور سے چہرے کی تصدیق کی درخواست متعارف کرائی جانی چاہیے۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کو خصوصی ای-کے وائی سی کیمپ منعقد کرنے اور مستفید ہونے والوں کی مکمل تصدیق (باقی ۴ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے شیخ احسان پردیسی کی رہائش گاہ پر جا کر تعزیت پرسی کی

سری نگر/05 نومبر (انفو) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج رُکن قانون ساز اسمبلی لال چوک شیخ احسان احمد (پردیسی) کی رہائش گاہ پر گئے اور ان کے والد غلام قادر پردیسی جو قانون ساز کونسل کے سابق رُکن تھے، کے اِنتقال پر اِظہارِ تعزیت کی۔ ممبر قانون ساز کونسل (ایم ایل سی) کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کر سکیں۔ وزیر اعلیٰ نے مرحوم رہنما کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے عوامی زندگی میں ان کی مخلصانہ خدمات اور گراں قدر کردار کو یاد کیا۔ اُنہوں نے مرحوم کی روح کے ابدی سکون کے لئے دعا کی۔ اُنہوں سوگوار کنبے کے ساتھ ہمدردی اور یکجہتی کا اِظہار کرتے ہوئے اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت اور صبر کے لئے بھی دعا کی۔

انتظامیہ نے جموں میں پٹاخوں کی فروخت کے لیے شہر میں 10 مقامات مقرر کئے

جموں، 05 نومبر (ہ س)۔ دیوالی کے تہوار کے پیش نظر ضلع انتظامیہ جموں نے پٹاخوں کی فروخت کے لیے شہر میں 10 مقامات مقرر کیے ہیں۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ مقررہ مقامات کے علاوہ کہیں بھی پٹاخوں کی فروخت کی اجازت نہیں ہوگی اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر جموں منگا شیر پا کی جانب سے جاری احکامات کے مطابق 18 سال سے کم عمر بچوں کو پٹاخوں کی خرید و فروخت میں شامل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ غیر مجاز مقامات پر پٹاخے فروخت کرنے والوں کا سامان ضبط کرنے کے ساتھ ان کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔ انتظامیہ کی جانب سے مقامات کی نشاندہی کے بعد دکانداروں نے عارضی اسٹال قائم کرنے کا کام شروع کر دیا ہے۔ مہاراجہ ہری سنگھ پارک کے سامنے جے ڈی اے پارکنگ میں بدھ کے روز عارضی شیڈ کی تعمیر شروع کی گئی، جہاں جمعہ سے تھوک اور ہفتہ سے پرچون فروخت شروع ہوگی۔ احکامات کے مطابق تھوک اور پرچون فروشوں کے لیے ہر پٹاخے پر زیادہ سے زیادہ فروخت کی قیمت (ایم آر پی) درج کرنا لازمی (باقی ۴ پر)

لداخ میں 17244 فٹ کی بلندی پر دنیا کا سب سے اونچا ریلوے اسٹیشن بنانے کا منصوبہ

سرینگر/5 نومبر/ٹی ای این/ بھارت لداخ کو ریلوے نیٹ ورک سے جوڑنے کے لیے ایک بڑے منصوبے پر کام کر رہا ہے، جس کے تحت دنیا کی سب سے اونچی ریلوے لائن اور ریلوے اسٹیشن قائم کرنے کی تجویز ہے۔ رپورٹ کے مطابق بلاسپور سے منالی ہوتے ہوئے لیہ تک مجوزہ 489 کلومیٹر طویل ریلوے لائن پر تقریباً 1.31 لاکھ کروڑ روپے خرچ ہونے کا تخمینہ ہے۔ اس منصوبے کی سب سے خاص بات لداخ میں تنگ لانگ لا کے پہاڑی درّے کے نیچے تقریباً 17,244 فٹ (5,256 میٹر) کی بلندی پر ریلوے اسٹیشن تعمیر کرنے کی تجویز ہے۔ اگر یہ منصوبہ مکمل ہوتا ہے تو یہ دنیا کا سب سے اونچا ریلوے اسٹیشن ہوگا اور چین کے موجودہ ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دے گا۔ اس وقت چین کا تنگلو لا ریلوے اسٹیشن تقریباً 5,068 میٹر کی بلندی پر واقع ہے۔ مجوزہ ریلوے لائن ہماچل پردیش کے بلاسپور، سندر نگر، منڈی، منالی، سسو، درچا، کیلانگ، سرچو، پانگ، رمتسے، اپشی اور خاز وسے گزرتے ہوئے لیہ پہنچے گی۔ اس منصوبے کا ایک بڑا چیلنج پہاڑوں کے اندر سرنگوں کی تعمیر ہے، کیونکہ تقریباً 270 کلومیٹر ریلوے لائن سرنگوں سے گزرنے کی تجویز ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ منصوبہ نہ صرف لداخ میں آمدورفت کو آسان بنائے گا بلکہ دفاعی اور اسٹریٹجک لحاظ سے بھی اہمیت رکھتا ہے۔ اس وقت لداخ تک رسائی زیادہ تر سڑک اور ہوائی راستوں کے ذریعے ہوتی ہے، جبکہ سردیوں میں شدید برف باری (باقی ۴ پر)

جاوید رانا نے سانبہ میں 7 کروڑ روپے کی لاگت سے گرلز ہوسٹل کے قیام کا اعلان کیا اور ٹرائبل سب پلان کے تحت فنڈز میں اِضافے پر زور دیا

سانبہ/05 نومبر (انفو) وزیر برائے قبائلی امور، خوراک، شہری رسدات و امور صارفین اور ٹرانسپورٹ محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج سانبہ



میں 7 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے لڑکیوں کے ہوسٹل کی تعمیر کا اعلان کیا۔ اِس اَقدام کا مقصد تعلیمی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا اور قبائلی طالبات کو بہتر رہائشی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ یہ اعلان کیم سے 15 نومبر تک جموں و کشمیر بھر میں منائے جا رہے ''جن جاتیہ گورو دیکھواڑا'' کے سلسلے میں سانبہ میں قبائلی کمیونٹیوں کے اراکین کے ساتھ ایک تفصیلی بات چیت کے دوران کیا گیا۔ اِس موقعہ پر وزیر موصوف نے رہائش، تعلیم، وظائف، صحت سہولیات، سڑکوں کے رابطے، پینے کے پانی، بجلی اور روزگار کے مواقع سے متعلق مختلف مطالبات اور شکایات سنیں۔ اُنہوں نے متعلقہ اَفسران کو ہدایت دی کہ اُٹھائے گئے مسائل کا جائزہ لیں اور ایک مقررہ مدت کے اندر ان کے حل کو یقینی بنائیں۔ اُنہوں نے اِجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''جن جاتیہ گورو دیکھواڑہ' صرف قبائلی کمیونٹیوں کی شاندار ثقافتی میراث اور ان کی خدمات کا جشن منانے کا موقعہ نہیں ہے بلکہ یہ نچلی سطح پر فلاحی اور ترقیاتی سکیموں کی فراہمی کو مضبوط بنانے کا موقع بھی ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لئے پُر عزم ہے کہ ترقیاتی فوائد ہر مستحق قبائلی گھرانے تک بالخصوص دُور دراز، دُشوار گزار اور پسماندہ علاقوں میں رہنے والوں تک پہنچیں۔ اُنہوں نے ایک اہم ہدایت میں تمام متعلقہ محکموں سے کہا کہ وہ 'نیتی آیوگ' اور وزارت قبائلی امور کے رہنما خطوط کے مطابق ٹرائبل سب پلان (ٹی ایس پی) کے تحت قبائلی کمیونٹیوں کے لئے ترقیاتی فنڈز کی مناسب اور متناسب تقسیم کو یقینی بنائیں۔ اُنہوں نے اِس بات پر زور دیا کہ قبائلی بہبود کے لئے مختص رقوم قبائلی آبادی اور ان کی ترقیاتی ضروریات کے عین مطابق ہونی چاہئیں اِس کے علاوہ اس مقصد کے لئے مختص فنڈز کا مؤثر اِستعمال کیا جائے تاکہ بنیادی ڈھانچے، تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع میں موجود کمیوں کو دُور کیا جا سکے۔ جاوید رانا (باقی ۴ پر)

بارہمولہ میں چوری کا مقدمہ حل

ملزم گرفتار، مالِ مسروقہ برآمد

سرینگر:5 نومبر (ریلیز) فوری کارروائی، پیشہ ورانہ تفتیش اور عوامی خدمت کے جذبے کا بہترین مظاہرہ کرتے ہوئے، بارہمولہ پولیس نے چوری کا ایک مقدمہ محض تین گھنٹوں کے اندر حل کر لیا، جس کے نتیجے میں ملزم کو گرفتار کر لیا گیا اور چوری شدہ سامان برآمد کر لیا گیا۔ یہ معاملہ سنگھ پورہ کے علاقے 'جبل محلّہ' کے رہائشی معراج الدین شیخ (والد عبدالرشید شیخ) کی جانب سے درج کرائی گئی ایک تحریری شکایت پر سامنے آیا۔ انہوں نے اطلاع دی کہ 30 اور 31 اکتوبر 2026 کی درمیانی شب، نامعلوم چوروں نے ان کے گھر میں داخل ہو کر سونے کے زیورات اور نقدی چوری کر لی۔ اس شکایت پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس اسٹیشن پٹن نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔ تفتیش کے دوران، پولیس پوسٹ میر گنڈ نے اپنی تیز رفتار اور مؤثر تفتیشی کوششوں کے ذریعے ایک مشتبہ شخص، آزاد احمد نجام (والد مختار احمد نجام، رہائشی خوش بہار کالونی، سنگھ پورہ) کی نشاندہی کی، جو اس جرم میں ملوث تھا۔ پوچھ (باقی ۴ پر)

جاوید ڈار نے سیلور فیع آباد میں 'سپر بازار' کی تعمیراتی جگہ کا معائنہ کیا



مقررہ وقت پر تکمیل کی ہدایت دی

بارہمولہ/05 نومبر (انفو) وزیر برائے زرعی پیداوار، فائنانس، کان کنی اور اِمدادِ باہمی محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج حلقہ رفیع آباد کے سی ایم ایس سیلو میں زیرِ تعمیر سپر بازار کا دورہ کیا اور تعمیراتی کاموں کا تفصیلی معائنہ کیا۔ دورے کے دوران اُنہوں نے منصوبے کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور متعلقہ اَفسران اور تعمیراتی ایجنسی کے نمائندوں کے ساتھ بات چیت کر کے کام کی رفتار اور تعمیراتی معیار کا جائزہ لیا۔ یہ 'سپر بازار' منصوبہ پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ (پی ڈبلیو ڈی) کے 'روڈز اینڈ بلڈنگز' (آر اینڈ بی) ڈویژن سوپور کی جانب سے 'کمپلیکس بجٹ' 27-2026 کے تحت مکمل کیا جا رہا ہے، جس کی تخمینہ لاگت 196.77 لاکھ روپے ہے۔ مجوزہ دو منزلہ عمارت جو 2,233 مربع فٹ کے رقبے پر محیط ہوگی۔ اس میں دو شاپنگ ہال، ایک واش روم، ایک دفتر، ایک باورچی خانہ، ایک سٹور اور احاطے کی فیصل بندی شامل ہوں گی۔ جاوید ڈار نے تعمیراتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ اَفسران اور تعمیراتی ایجنسی کو ہدایت دی کہ تعمیراتی معیار کے اعلیٰ ترین اصولوں کو برقرار رکھا جائے، منظور شدہ ڈیزائن اور تکنیکی معیارات (باقی ۴ پر)

JKAS افسران کے تبادلے کے حکم نامے میں ترمیم

لداخ انتظامیہ نے زاہدہ بانو لیہہ میں برقرار رکھا

سرینگر/5 نومبر/ایو این ایس/ لداخ انتظامیہ نے JKAS افسر زاہدہ بانو کو ڈائریکٹر سوشل اینڈ ٹرائبل ویلفیئر کے عہدے پر ان کی موجودہ جائے تعیناتی لیہہ میں برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انتظامیہ نے ان کی جانب سے پیش کی گئی نمائندگی پر غور کرنے کے بعد سابقہ تبادلے اور تعیناتی کے حکم نامے میں ترمیم کی ہے۔ محکمہ جنرل ایڈمنسٹریشن نے 5 نومبر کو ایک تصحیحی حکم نامہ (Corrigendum) جاری کرتے ہوئے 20 اکتوبر 2026 کو جاری کیے گئے حکومتی حکم نامہ نمبر 510-LA(GAD) میں جزوی ترمیم کی۔ یہ تبدیلی زاہدہ بانو کی جانب سے 22 اکتوبر کو پیش کی گئی درخواست اور اس میں بیان کردہ وجوہات کا جائزہ لینے کے بعد فوری طور پر نافذ العمل ہوگی۔ ترمیم شدہ حکم نامے کے مطابق زاہدہ بانو، جو JKAS افسر ہیں، آئندہ احکامات تک یونین ٹیریٹری لداخ کی ڈائریکٹر سوشل اینڈ ٹرائبل ویلفیئر کی حیثیت سے اپنے فرائض انجام دیتی رہیں گی اور ان کا ہیڈ کوارٹر لیہہ میں برقرار رہے گا۔ حکم نامے میں (باقی ۴ پر)

فاروق اور عمر عبداللہ کے ساتھ دفعہ 370 پر کبھی کوئی بات نہیں ہوئی: غلام نبی آزاد، آغاز وح اللہ یا انجینئر رشید کے ساتھ پس پردہ مذاکرات اور سیاسی اتحاد کی خبروں کی تردید



سری نگر 5 نومبر (کے این ایس): جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ غلام نبی آزاد نے جمعرات کو ان خبروں کی سختی سے تردید کی کہ انہوں نے 2024 میں یا اس سے پہلے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے ساتھ دفعہ 370 کے حوالے سے کوئی بات چیت کی تھی۔ انہوں نے ان تینوں رہنماؤں کے درمیان کسی سیاسی مشاورت کی خبروں کو مکمل طور پر من گھڑت قرار دیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے ساتھ بات کرتے ہوئے آزاد نے موجودہ سیاسی صورتحال، بالخصوص آغا سید روح اللہ مہدی کی نیشنل کانفرنس سے علیحدگی کے بعد کشمیر واپسی سے متعلق قیاس آرائیوں کو بھی مسترد کیا۔ انہوں نے کسی نئے سیاسی محاذ کی تشکیل کے سلسلے میں کسی بھی رہنما کے ساتھ رابطے میں ہونے کی تردید کی۔ آزاد نے کہا کہ انہوں نے نہ تو 2024 میں اور نہ ہی اس سے پہلے کبھی فاروق صاحب اور عمر صاحب کے ساتھ دفعہ 370 پر بات چیت کی ہے۔ ان کے مطابق، تینوں رہنما اس طرح کی کسی گفتگو کے لیے کبھی ایک ساتھ نہیں بیٹھے اور نہ ہی اس نوعیت کی کوئی ملاقات ہوئی۔ انہوں نے سوال کیا کہ جب ایسی کوئی ملاقات ہی نہیں ہوئی تو بات چیت کیسے ممکن تھی؟ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ متعلقہ سیاسی تناظر میں عمر عبداللہ کے ساتھ ان کی صرف ایک ملاقات پہلگام میں اپوزیشن رہنماؤں کے اجلاس کے دوران ہوئی تھی، جہاں دیگر سیاسی نمائندے بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ عمر صاحب نے پہلگام میں اپوزیشن رہنماؤں کا اجلاس طلب کیا تھا اور وہاں بھی موجود تھے۔ یہ کوئی الگ یا خصوصی ملاقات نہیں تھی۔ لہٰذا ان کے، فاروق عبداللہ اور عمر عبداللہ کے درمیان مبینہ بات چیت سے متعلق گردش کرنے والی تمام خبریں بالکل غلط ہیں۔ غلام نبی آزاد نے سوشل میڈیا پر غیر مصدقہ خبروں کے پھیلاؤ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسی اطلاعات کو بغیر تصدیق کے حقیقت بنا کر پیش کیا جاتا ہے اور بعد میں سیاسی رہنماؤں سے ان پر ردعمل طلب کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو روز کے دوران انہیں لوگوں کی جانب سے درجنوں ریکارڈ ٹنگز موصول ہوئی ہیں، جن میں پوچھا جا رہا ہے کہ کشمیر میں کیا ہو رہا ہے اور کیا وہ روح اللہ صاحب یا کسی دوسرے رہنما کے ساتھ مل کر نئی سیاسی جماعت بنا رہے ہیں۔ انہوں نے ان تمام خبروں کو مکمل طور پر غلط قرار دیا۔ آزاد نے واضح کیا کہ انہوں نے کسی سیاسی رہنما کے ساتھ اس سلسلے میں کوئی بات چیت شروع نہیں کی اور نہ ہی انہیں کسی ممکنہ اتحاد یا نئے سیاسی محاذ کے حوالے سے کوئی پیغام موصول ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نہ تو انہوں نے کسی سے رابطہ کیا ہے اور نہ ہی وہ کسی کے ساتھ ایسے کسی انتظام کے حوالے سے رابطے میں ہیں۔ نہ کوئی ان کے پاس آیا ہے اور نہ ہی انہوں نے کسی سے رابطہ کیا ہے۔ کشمیر پہنچنے اور سیاسی مشاورت میں حصہ لینے سے متعلق خبروں کو مسترد کرتے ہوئے آزاد نے کہا کہ وہ اس وقت نئی دہلی میں موجود ہیں اور ان کا فی الحال جموں و کشمیر آنے کا کوئی پروگرام نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگ سیاسی جماعتوں میں شامل ہوتے ہیں اور پھر انہیں چھوڑ بھی دیتے ہیں۔ وہ خود بھی اندرونی مسائل کی وجہ سے کانگریس چھوڑ چکے ہیں۔ ان کے مطابق، نیشنل کانفرنس میں بھی اپنے اندرونی مسائل ہو سکتے ہیں اور یہ ان کا ذاتی معاملہ ہے، جس میں وہ مداخلت نہیں کرنا (باقی ۴ پر)

جاوید رانا نے کٹھوعہ میں جن جاتیہ دیوس پکھواڑا میں شرکت کی۔ قبائلی فلاح و بہبود اور مستقل آبادکاری کلیدی ترجیحات ہیں۔ رانا

کٹھوعہ 5 نومبر (انفو) وزیر برائے قبائلی امور، خوراک و امور صارفین اور ٹرانسپورٹ مسٹر جاوید احمد رانا نے آج ڈی سی آفس کمپلیکس کٹھوعہ کے کانفرنس ہال میں منعقدہ جن جاتیہ دیوس پکھواڑا پروگرام میں شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ موجودہ حکومت قبائلی برادریوں کی مستقل آبادکاری کو یقینی بنانے کیلئے کام کر رہی ہے تاکہ ان کی دیرینہ مشکلات کو کم کیا جا سکے اور ان کے حالات زندگی بہتر بنائے جا سکیں۔ انہوں نے زور دیا کہ قبائلی آبادی کے سماجی و معاشی مسائل کے حل کیلئے موثر اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ وزیر نے کہا کہ جن جاتیہ دیوس پکھواڑا قبائلی برادریوں کے فلاحی سفر کا جائزہ لینے کا موقع فراہم کرتا ہے جبکہ ان کی انمول خدمات، بھرپور ثقافتی روایات اور ورثے کے بارے میں لوگوں کو آگاہ کرنے کیلئے رابطہ کاری کی کوششوں کو مزید مضبوط کیا جا رہا ہے۔ کٹھوعہ کو اتحاد اور بھائی چارے کی علامت قرار دیتے ہوئے، جو اپنے متنوع سماجی تانے بانے کی وجہ سے مشہور ہے، انہوں نے تمام اسٹیک ہولڈرز پر زور دیا کہ وہ قبائلی برادریوں کے مسائل اور مشکلات کے حل کیلئے اجتماعی کوششیں کریں۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ان کی ترقیاتی خواہشات کو ہر سطح (باقی ۴ پر)

جموں و کشمیر کے تمام 20 اضلاع میں رینٹ اتھارٹیز اور رینٹ کورٹس قائم، کرایہ داری سے متعلق تنازعات کے حل کے لیے ضلعی اور سب ڈویژن سطح پر نیا نظام نافذ

سرینگر/5 نومبر/ایو این ایس/ جموں و کشمیر حکومت نے یونین ٹیریٹری کے تمام 20 اضلاع میں رینٹ اتھارٹیز اور رینٹ کورٹس مقرر کرنے کا باضابطہ حکم جاری کیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد کرایہ داری سے متعلق معاملات اور تنازعات کو حل کرنے کے لیے ضلعی اور سب ڈویژن سطح پر ایک منظم نظام قائم کرنا ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ نے 4 نومبر کو حکومتی حکم نامہ نمبر 227-JK (HUD) آف 2026 جاری کیا، جو جموں و کشمیر ٹینینسی ایکٹ 2025 کی دفعات 30 اور 33 اور جموں و کشمیر ٹینینسی رولز 2026 کے تحت نافذ کیا گیا ہے۔ یہ حکم محکمہ کی کمشنر سیکریٹری مندیپ کور، آئی اے ایس کی جانب سے جاری کیا گیا۔ نئے انتظام کے تحت بیشتر اضلاع میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنرز کو ضلعی سطح پر رینٹ کورٹ کی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں، جبکہ اسسٹنٹ کمشنرز ریونیو، سب ڈویژنل مجسٹریٹس (SDMs) اور بعض مقامات پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنرز کو مخصوص تحصیلوں اور سب ڈویژنوں کے لیے رینٹ اتھارٹی مقرر کیا گیا ہے۔ کشمیر ڈویژن کے 10 اضلاع سری نگر، بڈگام، گاندربل، بارہمولہ، بانڈی پورہ، کپواڑہ، اننت ناگ، کولگام، پلوامہ اور شوپیاں میں رینٹ کورٹس اور رینٹ اتھارٹیز مقرر کی گئی ہیں۔ ** سری نگر: ** ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر-I کو ضلع سری نگر کے لیے رینٹ کورٹ مقرر کیا گیا ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر ریونیو تحصیل ساؤتھ کے لیے رینٹ اتھارٹی ہوں گے، جبکہ ایس ڈی ایم ویسٹ اور ایس ڈی ایم ایسٹ کو بالترتیب تحصیل سینٹرل شالٹنگ اور پنتھا چوک/ چھانہ پورہ کا ڈائرہ اختیار دیا گیا ہے۔ بڈگام میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بڈگام کو ضلع کے لیے رینٹ کورٹ مقرر کیا گیا ہے، جبکہ اسسٹنٹ کمشنر ریونیو بڈگام تحصیل کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ ایس ڈی ایم چاڈورہ، بیروہ اور خان صاحب کو اپنی اپنی سب ڈویژنوں کے لیے رینٹ اتھارٹی نامزد کیا گیا ہے۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کو تحصیل عیدگاہ ناتھ اور خانیار کے لیے بھی رینٹ کورٹ کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ گاندربل میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر گاندربل رینٹ کورٹ ہوں گے، جبکہ اسسٹنٹ کمشنر ریونیو گاندربل، لار، تولہ مولہ اور واکورہ تحصیلوں کا (باقی ۴ پر)

وائلڈ لائف ہماری شناخت ہے، اس کا تحفظ میری ترجیح ہے۔ الطاف وانی، وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ اور جے کے ایف آر آئی کا جائزہ لیا

جموں 5 نومبر (انفو) وزیر برائے جنگلات و ماحولیات، دیہی ترقی اور پنچائتی راج الطاف احمد وانی نے آج کہا کہ جموں و کشمیر کو ایک منفرد قدرتی ورثہ عطا ہوا ہے اور اس کا تحفظ محض محکمانہ فریضہ نہیں بلکہ حکومت اور عوام کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ وزیر موصوف وائلڈ لائف پروٹیکشن ڈیپارٹمنٹ اور جموں و کشمیر فاریسٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (جے کے ایف آر آئی) کے تفصیلی جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے تھے جو میٹنگ ہال پی سی سی ایف/ ایچ او ایف ایف آفس جموں میں منعقد ہوا اجلاس میں کمشنر سیکرٹری جنگلات و ماحولیات، پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹس اینڈ ہیڈ آف فاریسٹ فورس جموں و کشمیر، چیئرمین پی سی سی، چیف وائلڈ لائف وارڈن جموں و کشمیر اور دائریکٹر جے کے ایف آر آئی، ریجنل وائلڈ لائف وارڈنز، ڈی ایف او زاور دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ محکمہ کے کام کا جائزہ لیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ جموں و کشمیر دنیا کی کچھ نایاب ترین انواع کا مسکن ہے۔ انہوں نے کہا ''ہمنگل دنیا میں کہیں اور نہیں پایا جاتا۔ یہ ہمارا فخر ہے، ہماری شناخت ہے۔ ہم اسے کھونے کا متحمل نہیں ہو سکتے اور محکمہ کو ہمنگل کے تحفظ کو مشن موڈ پر لینے کی ہدایت دی جس میں سائنسی نگرانی اور رہائش گاہ کی بہتری شامل ہو۔ وزیر نے انسانی۔ جنگلی حیات کے تنازع پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ''ایک انسانی جان کا جانا خاندان کیلئے ایک المیہ ہے۔ ہمیں سب سے پہلے انسانی جان کی حفاظت کرنی ہے، ساتھ ہی جنگلی حیات کی بھی حفاظت کرنی ہے۔ اگر ہم وقت پر ردعمل دیں تو دونوں ممکن ہیں۔'' وزیر نے محکمہ کو یہ بھی ہدایت دی کہ ماہرین کے مشورے سے جموں و کشمیر کی مخصوص جنگلی حیات، نباتات و حیوانات پر ایک مجموعہ تیار کیا جائے تاکہ جموں و کشمیر کی بھرپور حیاتیاتی تنوع کو مناسب طریقے سے دستاویزی شکل دی جائے اور اسے محققین، طلبہ اور عوام کیلئے دستیاب بنایا جائے۔ وزیر موصوف نے جے کے فاریسٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (جے کے ایف آر آئی) کے کام کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ سائنس جنگلات کے تحفظ کی بنیاد ہے اور (باقی ۴ پر)



معروف انفارمیشن آفیسر مدن لال منٹو 74 برس کی عمر میں انتقال کر گئے

سرینگر/5 نومبر/ایو این ایس/ جموں و کشمیر محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ (DIPR) کے سابق سینئر افسر اور معروف انفارمیشن آفیسر مدن لال منٹو بدھ کی علی الصبح دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ ان کی عمر 74 برس تھی۔ شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ سے تعلق رکھنے والے مدن لال منٹو کو منگل کی دیر رات طبیعت میں بے چینی محسوس ہوئی، جس کے بعد انہیں شدید دل کا دورہ پڑا۔ اہل خانہ انہیں فوری طور پر اسپتال لے گئے، جہاں انہوں نے صبح تقریباً چار بجے آخری سانس لی۔ ان کے بیٹے وکاس منٹو نے ان کے انتقال کی تصدیق کی۔ مدن لال منٹو ایک تجربہ کار انفارمیشن آفیسر تھے اور تحریر، ابلاغ عامہ اور تعلقات عامہ کے شعبوں میں اپنی مہارت کے لیے جانے جاتے تھے۔ انہوں نے 1996 کے بعد اُس وقت کے وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ کے پریس آفیسر سمیت کئی اہم عہدوں پر خدمات انجام دیں۔ وہ ڈپٹی ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز اور راج بھون میں ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز کے عہدوں پر بھی فائز رہے۔ فاروق عبداللہ کے دفتر کے ساتھ ان کی وابستگی نے انہیں جموں و کشمیر کے سیاسی اور صحافتی حلقوں کے ساتھ قریبی رابطے میں رکھا۔ صحافتی حلقوں میں انہیں ایک باخبر، قابل اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے مالا مال شخصیت کے طور پر یاد کیا جاتا تھا۔ اگرچہ وہ پیشے کے اعتبار سے صحافی نہیں تھے، تاہم صحافتی برادری میں انہیں خاصی عزت اور مقبولیت حاصل تھی۔ خوش اخلاقی، ملنساری، پیشہ ورانہ مہارت اور صحافیوں کے ساتھ دوستانہ روابط ان کی شخصیت (باقی ۴ پر)

وادی میں پولیس نے 6 منشیات فروشوں کو کیا گرفتار

سرینگر:5 نومبر (ریلیز):// منشیات کی اسمگلنگ اور نشہ آور اشیاء کے استعمال کے خلاف اپنی جاری مہم کو آگے بڑھاتے ہوئے، اننت ناگ پولیس نے ضلع بھر میں چار الگ الگ کارروائیوں میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔ ان کارروائیوں کے دوران چار منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا اور تقریباً 11.86 کلوگرام ممنوعہ اشیاء برآمد کی گئیں۔ پہلی کارروائی میں، پولیس اسٹیشن مٹن کی ایک ٹیم نے مصدقہ اطلاع ملنے پر، NDPS ایکٹ کی دفعہ 41(2) کے تحت قانونی اجازت حاصل کرنے کے بعد، ستری میدان، گوپال پورہ، مٹن کے رہائشی ذ

باقیات

جموں وکشمیر میں معیاری

ہیں، انونیٹری کی تصدیق اور باضابطہ حوالے کرنے کا عمل جاری ہے۔ باقی تعلیمی، انتظامی، ہسپتال، رہائشی اور ہاسٹل کے بنیادی ڈھانچے کو مرحلہ وار بنایا جارہا ہے۔انسٹی ٹیوٹ کے جلد کام کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، جناب نڈا نے HITES اور انیز یکٹو ڈائریکٹر، AIIMS اونتی پورہ کو ہدایت دی کہ وہ قریبی تال میل میں کام کریں اور طبی آلات، OPD آلات، لیبارٹری کے آلات اور طبی اور انتظامی فرنیچر کی خریداری کو تیز کریں۔ میں نے اس بات پر زور دیا ہے کہ او پی ڈی خدمات کے آغاز کے لیے درکار تمام ضروری خریداریوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جانا چاہیے۔ بتایا گیا کہ 59.41 کروڑ روپے کے 180 طبی آلات کی اشیاء ▯ کی خریداری کی منظوری دی گئی ہے، جن میں سے 140 اشیاء کے لیے ٹوٹس آف ایوارڈ جاری کیے گئے ہیں۔ OPD آلات، لیبارٹری فرنیچر

قرآن مجید میں اللہ پاک

اِرشاد فرماتے ہیں کہ۔۔جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا، اور جو کچھ خدا کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہے گا، اور جو لوگ ثابت قدم ہیں، ہم ان کے اچھے کاموں کے عوض میں ان کا اُجر اُن کو ضرور دیں گے۔۔۔۔

روزنامہ
روشنی
سرینگر کشمیر

☆ ۶ نومبر ۲۰۲۶ء ☆ جمعۃ المبارک ☆ صفحہ ۵ ☆

صبر و تحمل !

اسلام فساد، ظلم، خیانت، دھوکا دہی اور ناحق قتل کی مذمت کرتا ہے۔ اسلام معاشرے میں امن، بھائی چارے، باہمی احترام اور تعاون کو فروغ دیتا ہے۔ ایک حقیقی مسلمان وہ ہے جس کے قول و فعل سے دوسروں کو امن حاصل ہو اور جس کا کردار معاشرے کے لیے فائدہ مند ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔" (صحیح البخاری:10؛ صحیح مسلم:40) یہ حدیث زبان اور ہاتھ سے دوسروں کو نقصان پہنچانے سے بچنے کی اہمیت واضح کرتی ہے۔ ایک اچھا انسان وہ ہے جو اپنی گفتگو، معاملات اور کردار سے دوسروں کیلئے آسانی پیدا کرے۔ انسانیت اسلام سے جدا نہیں ہے بلکہ اسلام کے اندر ہی انسانیت ہے اسلام انسان کو اللہ تعالیٰ کے حقوق ادا کرنے کے ساتھ ساتھ مخلوق کے حقوق کا خیال رکھنے کی تعلیم دیتا ہے۔ انسانیت کی خدمت، عدل و انصاف، رحم و کرم، امن و محبت اور حسنِ اخلاق اسلامی تعلیمات کے اہم پہلو ہیں۔ لہذا اسلام کے تمام احکامات انسانیت کے فائدے کے لیے ہیں مزید یہ کہ اسلام کا ہی وہ ماڈل ہے جس پر عمل پیرا ہو کر تمام انسان اپنی دنیوی اور اخروی زندگی کو بہتر بنا سکتے ہیں دوسرے تمام ماڈلز سراب ہیں۔ جب ہم قرآنِ مجید کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں بے شمار اخلاقی صفات ملتی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو اپنی زندگی میں اپنانے کا حکم دیا ہے، جیسے سچائی، امانت داری، مہربانی وغیرہ۔ ان عظیم صفات میں ایک ایسی صفت بھی ہے جسے اسلام میں بہت خاص مقام حاصل ہے۔ قرآنِ مجید نے بار بار اس کی تاکید فرمائی ہے اور اس کے عظیم اجر کا ذکر کیا ہے۔ مزید یہ کہ جب ہم انبیائے کرام علیہم السلام کی مبارک زندگیوں کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ صبر ان کی زندگی کا ایک نمایاں حصہ تھا اور ان کی کامیابی کا ایک اہم ذریعہ بھی تھا۔ بلکہ قرآنِ مجید میں ایک درجن سے زیادہ مقامات پر اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب نبی حضرت محمد ﷺ کو براہِ راست صبر اختیار کرنے کی تاکید فرمائی۔ اور وہ ہے "صبر" صبر کے لغوی اور اصطلاحی معنی کی بات کریں تو۔ تفسیرِ کبیر کے مطابق، صبر کے لغوی معنی ہیں: اپنے آپ کو روکنا یا قابو میں رکھنا۔ اور اصطلاحی میں صبر یہ ہے "مشکلات اور پریشانیوں کے وقت خود کو پرسکون رکھنا اور کامیابی کی امید کو برقرار رکھنا" سورہ طور کی آیت نمبر 48 میں ارشاد ہے کہ "اپنے رب کے حکم پر صبر کرو۔ یہ آیت ہمیں سکھاتی ہے کہ ہمارا صبر کسی معاشرتی دباؤ کی وجہ سے نہیں بلکہ ہم صبر صرف اپنے خالق اور مالک کے حکم کی اطاعت کے لئے کرتے ہیں پھر سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہم کس کے لئے صبر کریں؟ قرآنِ مجید سورۃ المدثر میں فرماتا ہے: اپنے رب کے لیے صبر کرو۔ اور سورۃ النحل میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: صبر کرو، اور تمہارا صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے۔ ایک مومن کا صبر نہ ذاتی غرور کے لیے ہوتا ہے اور نہ دنیا میں کچھ حاصل کرنے کے لئے۔ بلکہ اس کا صبر صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہوتا ہے ہمارا صبر کس طرح کا ہو؟ تو اس کا بھی جواب قرآنِ مجید سورۃ المعارج میں ارشاد فرماتا ہے "پس خوبصورت صبر کرو"۔ صبرِ جمیل وہ صبر ہے جس میں انسان اللہ تعالیٰ سے شکوہ اور اعتراض نہیں کرتا، بلکہ آزمائش کے وقت اپنے دل کو مضبوط رکھتا ہے اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ قائم رکھتا ہے۔ اہم سوال ہمارے سامنے آتا ہے: ہم صبر کیوں کریں؟ قرآنِ مجید نے تو یہ ایک مختلف جوابات دیے ہیں مثلاً سورۃ البقرہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے"۔ اور سورۃ آلِ عمران میں ارشاد فرماتا ہے: "اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے"۔ اللہ تعالیٰ کی معیت سے بڑھ کر اور کیا چیز ہو سکتی ہے؟ اور اللہ تعالیٰ کی محبت سے بڑھ کر اور کیا نعمت ہو سکتی ہے؟ ہم صبر کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کی معیت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ قرآنِ مجید سورۃ الزمر میں ارشاد فرماتا ہے: صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا"۔ ایسا اجر جس کا حساب نہیں کیا جا سکتا، جس کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا، بلکہ جس کا تصور بھی ہماری سوچ سے کہیں بڑھ کر ہے۔ لیکن آخر یہ عظیم اجر کیا ہے؟ قرآنِ مجید خود اس کا جواب دیتا ہے۔ سورۃ الرعد میں ارشاد ہے: "تم پر سلامتی ہو، اس کے بدلے جو تم نے صبر کیا، پس آخرت کا گھر کیا ہی خوب ہے"۔ یعنی صبر کا عظیم اجر سلامتی اور جنت ہے۔ ہم صبر کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی رحمت، اس کی رضا اور جنت کی دائمی نعمتیں حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ کیونکہ جس شخص کو جنت کی نعمت نصیب ہو گئی، اس نے سب سے بڑی کامیابی حاصل کر لی۔ جیسا کہ قرآنِ مجید خود سورۃ آلِ عمران میں فرماتا ہے: یعنی: "جو شخص جہنم کی آگ سے بچا لیا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا، بے شک وہ کامیاب ہو گیا" اگر ہم عالمی سطح پر جائزہ لیں تو دنیا کے تقریباً ہر مذہب اور ہر معاشرے میں خودکشی کے واقعات پائے جاتے ہیں اور اس کی شرح میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے، نوجوان، جوان، بوڑھے، عورتیں اس بلا کا شکار ہو رہے ہیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ خودکشی کے پس پردہ وجوہات بھی تقریباً ایک جیسی ہیں، مثلاً: ذہنی دباؤ، بے اطمینانی، مالی مشکلات، ازدواجی زندگی اور زندگی کی دیگر سختیاں۔ لیکن ایک ناقابلِ انکار حقیقت یہ بھی ہے کہ مسلمانوں میں خودکشی کی شرح دوسرے مذاہب اور معاشرے کے۔ مقابل سب سے کم ہے۔ جیسا کہ: 'نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ' کی ایک حیرت انگیز رپورٹ یہ کہتی ہے کہ: صرف اسلام دنیا کے بڑے مذاہب میں سے ایک ایسا مذہب ہے جس میں خودکشی کی شرح سب سے کم پائی جاتی ہے۔ آبادیاتی اعداد و شمار بھی اس حقیقت کی تائید کرتے ہیں کہ مسلم اکثریتی ممالک میں خودکشی کی شرح عموماً مغربی، یا مذہبی طور پر متنوع معاشروں کے مقابلے کم ہے"۔ یہ رپورٹ ایک اہم سوال پیدا کرتی ہے: کیا مسلمان اپنی زندگی میں مشکلات، مصیبتوں اور آزمائشوں کا سامنا نہیں کرتے؟ جواب یہ ہے: یقیناً کرتے ہیں۔ مسلمان بھی دیگر تمام انسانوں کی طرح آزمائشوں سے گزرتے ہیں، غم و اندوہ کا سامنا کرتے ہیں اور مختلف بلاؤں سے دوچار ہوتے ہیں۔ پھر آخر وہ کون سی چیز ہے جو بہت سے مسلمانوں کو انتہائی کٹھن، غربت و افلاس والے حالات میں بھی خودکشی جیسا مہلک قدم اٹھانے سے محفوظ رکھتی ہے؟ اس کا جواب ہے: *صبر* ہر طبقے اور ہر معاشرہ کے لوگ مشکلات کو برداشت کرنے کی کوشش کرتے ہیں، صبر کرتے ہیں، لیکن ایک غیر مسلم یا ملحد کا صبر اکثر دنیاوی فائدوں، ذاتی خواہشات اور مادی مقاصد سے وابستہ ہوتا ہے۔ جب مصیبتیں حد سے بڑھ جاتی ہیں اور انہیں کوئی سہارا یا تسلی دینے والا نظر نہیں آتا تو وہ مایوسی کا شکار ہو جاتے ہیں اور بعض اوقات خودکشی کر لیتے ہیں۔ اس کے برعکس، ایک مسلمان کا صبر محض دنیاوی فائدے یا ذاتی خواہشات پر مبنی نہیں ہوتا، بلکہ اس کے صبر کا تعلق اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہوتا ہے، رب کے حکم کی پابندی اور اس کی رضا کے لئے ہوتا ہے۔ مسلمان یہ یقین رکھتا ہے کہ ہر آزمائش (مثلاً جان کی، مال کی، اولاد کی یا دیگر چیزوں کی) اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور ہر مشکل کے بعد آسانی آتی ہے نیز اللہ رب العزت ہر وقت اپنے بندے کے ساتھ ہے۔ جیسا اللہ تعالیٰ سورہ الم نشرح میں فرماتا ہے "بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔" مزید سورۃ الحدید میں فرماتا ہے: "وہ تمہارے ساتھ ہے تم کہیں ہو"۔ یہی صبر کہیں نہ کہیں ایک مسلم کے دل کو قوت بخشتا ہے اور اسے سکون عطا کرتا ہے۔ اگرچہ کوئی انسان تسلی دینے یا غم بانٹنے کے لیے موجود نہ ہو، تب بھی وہ اللہ کی بارگاہ میں اپنی حالات بیان کرتا ہے اور اس کی رحمت اور مدد کا امیدوار رہتا ہے۔ اسلام کا یہی صبر مسلمانوں کو خودکشی جیسے حرام اور تباہ کن راستے سے بچانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ لہٰذا اسلام میں صبر ایک عظیم روحانی قوت ہے جو انسان کو امید، حوصلہ اور اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسے کی طرف رہنمائی کرتی ہے، صبر محض ایک اخلاقی خوبی یا عمدہ صفت نہیں، بلکہ یہ ایک مضبوط سہارا اور زندگی بچانے والا ایک قیمتی سرمایہ ہے، یہ وہ راستہ ہے جو انسان کو اللہ تعالیٰ کی رضا، اس کی محبت، اس کی معیت، بے شمار اجر و ثواب، اور بالآخر جنت الفردوس کی ابدی نعمتوں تک پہنچا کر اصل کامیابی دلاتا ہے۔ (پرویز عالم)

آیت قرآن

۔۔۔اور ان لوگوں پر بھی کوئی گناہ نہیں کہ جب وہ تیرے پاس آئیں کہ انہیں سواری دے تو نے کہا میرے پاس کوئی چیز نہیں کہ تمہیں اس پر سوار کر دوں تو وہ لوٹ گئے اور اس غم سے کہ ان کے پاس خرچ موجود نہیں تھا ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ (سورۃ التوبۃ) :(92)

آخرت کے بارے میں: دوزخ کی دیوار

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "دوزخ کی آگ کی قناتوں کو چار دیواروں نے گھیر رکھا ہے اور ہر ایک دیوار کی چوڑائی چالیس سال چلنے کے برابر ہے"۔ [ترمذی:2584، عن ابی سعیدؓ]

قرآن سے علاج: سورۂ بقرہ سے علاج

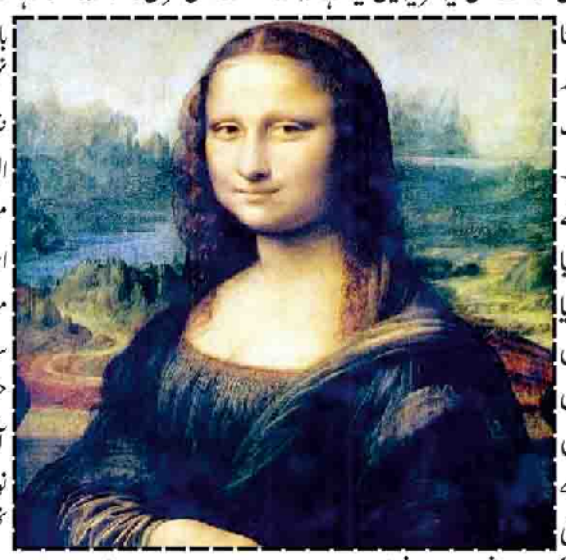
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اپنے گھروں میں سورۂ بقرہ پڑھو، اس لیے کہ شیاطین وآسیب اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے"۔ [مستدرک :2062، عن عبداللہؓ]

نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ حدیثِ قدسی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اے میرے بندوں میں نے اپنے اوپر ظلم کو حرام کر دیا ہے، اور اس کو تمہارے درمیان بھی حرام کر دیا ہے، لہٰذا تم ایک دوسرے پر ظلم مت کرو"۔ [مسلم 6572، عن ابی ذرؓ]

سائنسدانوں کا مونالیزا کی خوبصورتی کے پیچھے چھپا ایک راز دریافت کرنے کا دعویٰ

اگر مصوری کی دنیا کی بات کی جائے تو اطالوی مصور لیونارڈو ڈاونچی کی پینٹنگ مونا لیزا مقبول ترین قرار دی جا سکتی ہے۔ یہ پینٹنگ 1503 سے 1519 کے درمیان کسی وقت مکمل ہوئی تھی اور اب بھی اس خاتون کی مسکراہٹ کو پراسرار قرار دیا جاتا ہے۔ مگر اب سائنسدانوں نے دعویٰ کیا ہے کہ اس جادوئی خوبصورتی کی حامل خاتون کو بالوں سے محرومی کے دائمی عارضے کا سامنا تھا۔ جی ہاں واقعی اٹلی سے تعلق رکھنے والے ماہرِ جلد ڈاکٹر لیوگی لیانو نے ایک تحقیقی مقالے میں یہ نظریہ پیش کیا ہے کہ مونا لیزا ممکنہ طور پر ایلوپیشیا ایریاٹا یونیورسالس نامی بیماری کا شکار تھیں، جس میں جسم کے مختلف حصوں کے بال جھڑ سکتے ہیں۔ تاہم، یہ محض پینٹنگ میں نظر آنے والی علامات کی بنیاد پر پیش کیا گیا ایک مفروضہ ہے، جس کی تاریخی یا طبی طور پر حتمی تصدیق نہیں ہوئی۔ جرنل کلینکس ان ڈرماٹولوجی میں شائع تحقیق میں بتایا گیا کہ مونا لیزا کے چہرے پر 4 چیزوں کو دیکھا جا سکتا ہے، یعنی بھنویں مکمل طور پر ناپید ہیں، پلکیں بھی موجود نہیں، پیشانی کے اوپر بالوں کا انداز اور بے داغ جِلد۔ تحقیق کے مطابق صرف ایک ہی سائنسی خیال ہی مونا لیزا کے چہرے کی وضاحت کر سکتا ہے۔ ڈاکٹر لیوگی کے مطابق صرف ایلوپیشیا ایریاٹا ان چاروں وجوہات کو کور کرتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے موجود ثبوت سے ہٹ کر ڈاکٹر لیوگی نے دعویٰ کیا کہ تاریخی واقعات سے بھی اس خیال کو تقویت ملتی ہے۔ اگر آپ کو علم نہ ہو تو جان لیں کہ اس معروف چہرے کے پیچھے چھپا اصل نام لیزا گیرارڈینی تھا۔ فنِ تعمیر اور تاریخ کے بیشتر ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ لیونارڈو ڈاونچی نے مونا لیزا کی تصویر انہی کو سامنے بٹھا کر بنائی تھی۔ 15 جون 1479 کو اطالوی شہر فلورنس کے ایک معزز گھرانے میں پیدا ہونے والی لیزا گیرارڈینی کی شادی محض 15 سال کی عمر میں ایک امیر ریشم کے تاجر فرانسسکو ڈیل جیوکونڈو سے ہوئی تھی۔ وہ عہد میں سیاسی انتشار اور وبائی امراض سے بھرا ہوا تھا۔ ڈاکٹر لیوگی کا دعویٰ ہے کہ ان میں سے کسی ایک چیز کا تنہا ہی بالوں کے دائمی مرض کا شکار بنا سکتا ہے اور لیزا گیرارڈینی کو ان سب کا سامنا تھا تو بالوں کی اچھی صحت کو برقرار رکھنا ممکن نہیں تھا۔ ویسے ابھی تو اس تحقیق کے نتائج کو مکمل طور پر ثابت نہیں کیا جا سکا، البتہ ایسا ہوا تو وہ تاریخ کی سب سے معروف شخصیت ہوں گی جن کو ایلوپیشیا ایریاٹا کا سامنا ہوا۔ ڈاکٹر لیوگی کے مطابق 'میں نے بس آرٹ کی تاریخ کے سب سے معروف چہرے پر موجود حقیقت کو پیش کیا ہے، جو کہ ہمیشہ سے آنکھوں کے سامنے موجود تھی، ایک نوجوان خاتون جو ایلوپیشیا ایریاٹا کا شکار تھی'۔ خیال رہے کہ صدیوں تک اس بات پر بحث رہی کہ مونا لیزا اصل میں کون تھیں، لیکن 2005 میں ہیڈلبرگ یونیورسٹی کی لائبریری سے 1503 کی ایک پرانی تحریر ملی جس نے حتمی طور پر ثابت کر دیا کہ پینٹنگ کی ماڈل اصل میں لیزا گیرارڈینی تھیں۔ جہاں تک پینٹنگ کے نام کی بات ہے تو مونا بنیادی طور پر اطالوی لفظ میڈونا کا مخفف ہے اور مونا لیزا کا مطلب محترمہ لیزا بنتا ہے۔ اپنے شوہر کے انتقال کے بعد وہ ایک راہبہ خانے میں منتقل ہو گئی تھیں اور وہاں 14 جولائی 1542 کو 63 سال کی عمر میں ان کا انتقال ہوا۔



کوشش کیے بغیر زیادہ ورزش کیسے کی جا سکتی ہے؟

روزمرہ کی ایسی جسمانی سرگرمی جو غیر ارادی طور پر کی جائے، دل کی بیماریوں اور حتیٰ کہ موت کے خطرے کو بھی کم کر سکتی ہے۔ آپ اسے میٹنگ کے دوران، پرواز میں یا یہ مضمون پڑھتے ہوئے بھی آزما سکتے ہیں۔ پورا دن بیٹھے بیٹھے گزار دینا بہت آسان ہے۔ پہلے دفتر میں اپنی میز پر، پھر شاید گاڑی میں، اور اس کے بعد چند گھنٹے صوفے پر۔ دیکھتے ہی دیکھتے رات کا کھانا کھانے کا وقت آ جاتا ہے اور آپ کو احساس ہوتا ہے کہ آپ نے سارا دن کوئی ورزش ہی نہیں کی۔ دنیا بھر میں ہونے والی کئی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ ساکن (یا غیر فعال) طرزِ زندگی سنگین صحت کے مسائل میں اضافہ کر سکتا ہے۔ اس لیے بیٹھے رہنے کے وقت کو کم کرنے کے لیے ہم جو بھی اقدامات کریں، وہ ہماری مجموعی صحت کے لیے فائدہ مند ہوتے ہیں۔ لیکن اس کے لیے وقت نکالنا مشکل ہو سکتا ہے۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں اتفاقی ورزش (یعنی باقاعدہ ورزش کے علاوہ روزمرہ زندگی میں ہونے والی جسمانی حرکت) کام آتی ہے۔ اسے نان ایکسرسائز ایکٹیویٹی تھرموجینیسس یا این ای اے ٹی بھی کہا جاتا ہے۔ نیوزی لینڈ کی آکلینڈ یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی کے تحقیقی فیلو انتھا نارائن کے مطابق اس سے مراد جسمانی حرکت کے ذریعے استعمال ہونے والی وہ تمام توانائی ہے جو سونے، کھانے یا باقاعدہ ورزش کے علاوہ ہو۔ اتفاقی ورزش اتنی سادہ بھی ہو سکتی ہے جیسے بیٹھے ہوئے ٹانگ ہلانا یا برتن دھونا۔ نارائن کہتے ہیں: جسم کی پوزیشن بدلنا، کندھوں کو گھمانا یا پاں موڑنا جیسی چھوٹی حرکات بھی ورزش میں شمار ہوتی ہیں۔ اتفاقی ورزش ہماری صحت کے تحفظ کا ایک حیرت انگیز طور پر مؤثر ذریعہ بن کر سامنے آ رہی ہے، جو زیادہ کیلوریز جلانے، دل کی بیماریوں کے خطرے کو کم کرنے اور یہاں تک کہ موت کے خطرے میں بھی کمی لانے میں مدد دیتی ہے۔ ایک بار جب ہمیں اس اتفاقی سرگرمی کا شعور ہو جائے تو ہم طرزِ زندگی میں چند سادہ تبدیلیوں کے ذریعے اسے اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنا سکتے ہیں۔

ذیل میں ایسی چند تجاویز دی گئی ہیں۔

اضطراب اور بے چینی کے عالم میں ہاتھ یا پاں ہلانا

بچپن سے ہمیں سکھایا جاتا ہے کہ بے چینی میں ہاتھ یا پاں نہ ہلائیں کیونکہ اسے بوریت اور عدم توجہ کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ لیکن اس مشورے کو نظر انداز کرنے کی کئی وجوہات موجود ہیں۔ طویل عرصے تک بیٹھے رہنے کے دوران ہماری ٹانگوں کے عضلات نسبتاً غیر فعال رہتے ہیں۔ نارائن کے مطابق اس سے پٹھوں کی وہ حرکات کم ہو جاتی ہیں جو خون میں موجود گلوکوز کو کم کرنے اور خون کی روانی کو بہتر رکھنے میں مدد دیتی ہیں۔ حالیہ تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ ہاتھ یا پاں ہلانے سے عضلات کی سرگرمی بڑھتی ہے اور اس طرح پرسکون بیٹھے رہنے کے مقابلے میں زیادہ کیلوریز جلتی ہیں۔

نارائن کہتے ہیں: اس سے پہلے کی گئی تحقیق سے معلوم ہوتا ہے کہ ٹانگ ہلانا خون کی نالیوں کی کارکردگی برقرار رکھنے اور خون میں شوگر کے کنٹرول کو بہتر بنانے میں مددگار ہو سکتا ہے۔ اگر یہ عمل کھڑے ہو کر کیا جائے تو فوائد مزید بڑھ سکتے ہیں۔ اسی طرح ایک چھوٹے پیمانے پر کی گئی تحقیق سے معلوم ہوا کہ عادتاً ٹانگ ہلانے والے افراد ساکت بیٹھنے والوں کے مقابلے میں تقریباً 16 فیصد زیادہ توانائی خرچ کرتے ہیں۔

بار بار حرکت کریں

باقاعدہ ورزش کے برعکس، اتفاقی جسمانی حرکت کے لیے نہ جم کی رکنیت درکار ہوتی ہے اور نہ ہی مخصوص وقت نکالنا ضروری ہوتا ہے۔ ہم اکثر بھول جاتے ہیں کہ روزمرہ کے گھریلو کام بھی بیٹھے رہنے کے وقت کو کم کر سکتے ہیں۔ کھانا پکانا، باغبانی کرنا اور ویکیوم کلینر چلانا بھی اتفاقی ورزش کی اقسام ہیں۔ صحت بہتر کرنے کے لیے گھنٹوں حرکت کرنا ضروری نہیں۔ 2024 کی ایک تحقیق کے مطابق روزانہ صرف چار منٹ کی مختصر اتفاقی جسمانی سرگرمی، جس کا ہر دورانیہ ایک منٹ سے کم ہو، بیٹھے رہنے سے پیدا ہونے والے دل کی بیماریوں کے اضافی خطرے کو کم کرنے میں مدد دے سکتی ہے۔ اس تحقیق میں محققین نے برطانیہ کے 22000 سے زیادہ افراد کے ڈیٹا کا تجزیہ کیا، جنھوں نے ایسا آلہ پہن رکھا تھا جو دن بھر ان کی جسمانی حرکت کو ریکارڈ کرتا تھا۔ تحقیق صرف ان افراد تک محدود تھی جو باقاعدگی سے ورزش نہیں کرتے تھے۔ شرکا کا آٹھ سال تک مشاہدہ کیا گیا۔ محققین کو معلوم ہوا کہ زیادہ اتفاقی سرگرمی صحت کو لاحق ان خطرات کو کم کر سکتی ہے جو روزانہ 11، 11 گھنٹے بیٹھے رہنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ بعد کی تحقیق سے یہ بھی معلوم ہوا کہ اتفاقی سرگرمی قبل از وقت موت کا خطرہ بھی کم کر سکتی ہے۔ اس تحقیق کی قیادت کرنے والے آسٹریلیا کی موناش یونیورسٹی کے سینیئر تحقیقی فیلو نکولس کومیل کہتے ہیں کہ ان سرگرمیوں میں سیڑھیاں چڑھنا، بھاری شاپنگ بیگ اٹھانا یا بچوں کے ساتھ کھیلنا شامل ہو سکتا ہے۔ کومیل کے مطابق اگر ہم ان مواقع پر توجہ دیں جو دن بھر ہماری جسمانی حرکت میں اضافہ کر سکتے ہیں تو ہم ان سرگرمیوں کو بڑھا بھی سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر اپنی منزل تک پہنچنے کے لیے معمول سے زیادہ تیز چلنا یا خریداری کے لیے جاتے وقت گاڑی کچھ فاصلے پر کھڑی کرنا۔ اور جب آپ خریداری کر رہے ہوں تو ٹرالی کی بجائے ٹوکری استعمال کرنے پر غور کریں۔ ممکن ہے آپ کو احساس بھی نہ ہو اور چند کلو سامان اٹھا کر چلنے سے آپ کے پٹھے مضبوط ہو رہے ہوں۔

ایک عادت کے ساتھ نئی عادت جوڑنا

برطانیہ کی لافبرو یونیورسٹی میں بیہیویرل میڈیسن کی پروفیسر اماندا ڈیلی کہتی ہیں کہ جب آپ فٹنس کے لیے کوئی بڑا ہدف مقرر کریں تو بعض اوقات یہ آپ کو خوف زدہ کر سکتا ہے، اس لیے دن بھر حرکت بڑھانے کی ایک اور حکمتِ عملی یہ ہو سکتی ہے کہ آپ ایسی سرگرمی کو پہلے سے موجود کسی عادت کے ساتھ جوڑ دیں۔ اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ آپ کسی ایسی سرگرمی میں کچھ جسمانی حرکت شامل کریں جو آپ پہلے ہی کر رہے ہوں۔ مثال کے طور پر دانت صاف کرتے وقت پنڈلی کو اوپر اٹھانے کی ورزش کریں، میز کے نیچے اپنی ٹانگیں ہلائیں یا فون کال کے دوران بیٹھنے کے بجائے چہل قدمی کریں۔ اماندا ڈیلی کہتی ہیں کہ ان کے گھر میں ایک اصول ہے کہ آن لائن منگوایا گیا ہر پارسل گھر پہنچانے کے بجائے قریبی لاکر میں پہنچایا جاتا ہے۔ اگر ہمیں کچھ چاہیے تو جا کر خود لینا پڑتا ہے۔ یہ نوجوانوں کو ان کے کمروں سے باہر نکالنے اور ان کے دن میں کچھ واک شامل کرنے کا بھی اچھا طریقہ ہے۔ ہم کام کے دن میں بھی نئی عادات شامل کر سکتے ہیں۔ ایک تحقیق میں ڈیلی اور ان کے ساتھیوں نے ڈاکٹروں کو کھڑے ہو کر کام کرنے والی میزیں فراہم کیں۔ اس سے ان کے بیٹھے رہنے کا وقت، روزانہ کی بنیاد پر تقریباً دو گھنٹے کم ہو گیا۔ تحقیق سے یہ بھی معلوم ہوا کہ اس اقدام نے ڈاکٹروں کو اپنے مریضوں سے بیٹھے رہنے کے وقت میں کمی کے فوائد پر زیادہ گفتگو کرنے کی ترغیب دی۔ ڈیلی کہتی ہیں: اتفاقی سرگرمی جسمانی طور پر متحرک رہنے کا وقت بچانے والا طریقہ بھی ہو سکتی ہے کیونکہ اس کے لیے ہمیشہ الگ سے بہت زیادہ وقت نکالنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہ ضروری ہے کہ ایسے طریقے تلاش کیے جائیں جو کم خوف ناک محسوس ہوں اور جن پر عمل کرنا آسان ہو۔ نکولس کومیل کے مطابق سب سے اچھی بات یہ ہے کہ جتنی زیادہ اتفاقی سرگرمی آپ دن بھر کرتے ہیں، وقت کے ساتھ وہ اتنی ہی زیادہ شعوری اور مستقل عادت بن سکتی ہے۔ وہ کہتے ہیں: جب کوئی چیز غیر محسوس انداز میں آپ کے روزمرہ معمولات کا حصہ بن جائے تو درحقیقت وہ آپ کے طرزِ زندگی ہی میں شامل ہو چکی ہوتی ہے۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے، میں نے فیصلہ کیا ہے کہ اب میٹنگز کے دوران بلا جھجھک اپنی ٹانگیں ہلاں گا۔ ہو سکتا ہے لوگ عجیب نظروں سے دیکھیں، لیکن مجھے معلوم ہوگا کہ اس سے میری صحت کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ (PSI)

نذیر کاشمیری

جہاں بینی مری فطرت ہے لیکن۔۔۔

نماز۔ اہم ترین فریضہ!

نماز دین اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ہے۔ یہ انتہائی اہم ترین فریضہ اور اسلام کا دوسرا رکن عظیم ہے جو کہ بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ کلمہ توحید کے اقرار کے بعد سب سے پہلے جو فریضہ انسان پر عائد ہوتا ہے وہ نماز ہی ہے۔ اسی سے ایک مومن اور کافر میں تمیز ہوتی ہے۔ بے نمازی کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ قیامت کے دن اعمال میں سب سے پہلے نماز ہی سے متعلق سوال ہوگا۔ نماز فواحش ومنکرات سے انسان کو روکتی ہے۔ قرآن وحدیث میں نماز کو بر وقت اور باجماعت ادا کرنے کی بہت زیادہ تلقین کی گئی ہے۔ نماز کی ادائیگی اور اس کی اہمیت اور فضیلت اس قدر اہم ہے کہ سفر وحضر اور میدان جنگ اور بیماری میں بھی نماز ادا کرنا ضروری ہے۔ مسلمانوں کے لیے یہ پانچ نمازیں اتنی ضروری ہیں کہ ان میں بھی ایک جان بوجھ کر چھوڑ دی جائے تو اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے؛ ترجمہ: جس نے جان بوجھ کر نماز ترک کی اس نے کفر کیا۔

☆ نماز کی اہمیت وفضیلت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ قرآن مجید اور احادیث میں نماز کے حقوق کی ادائیگی کے ساتھ نماز پڑھنے والوں کے فضائل بیان کئے گئے اور نہ پڑھنے والوں کی مذمت بیان کی گئی ہے چنانچہ سورہ بقرہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے حٰفِظُوا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوۃِ الْوُسْطٰی ☆ وَقُوْمُوْا لِلّٰہِ قٰنِتِیْنَ (البقرہ) ترجمہ: اپنی نمازوں کی حفاظت کرو بالخصوص درمیانی نماز کی اور اللہ تعالیٰ کے حضور فرمانبرداری کرتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ۔

☆ سورہ مومنون میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ترجمہ: بیشک (وہ) ایمان والے کامیاب ہو گئے۔ جو اپنی نماز میں خشوع وخضوع کرنے والے ہیں۔ اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

☆ اور ان اوصاف کے حامل ایمان والوں کے بارے میں ارشاد فرمایا: ترجمہ: یہی لوگ وارث ہیں۔ یہ فردوس کی میراث پائیں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

☆ نماز میں سستی کرنے والوں اور نمازیں ضائع کرنے والوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ترجمہ: بیشک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دینا چاہتے ہیں اور وہی انہیں غافل کر کے مارے گا اور جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو بڑے سست ہو کر لوگوں کے سامنے ریاکاری کرتے ہوئے کھڑے ہوتے ہیں اور اللہ کو بہت تھوڑا یاد کرتے ہیں۔

☆ اور ارشاد فرمایا: (مریم) ترجمہ: تو ان کے بعد وہ نالائق لوگ ان کی جگہ آئے جنہوں نے نمازوں کو ضائع کیا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی تو عنقریب وہ جہنم کی خوفناک وادی غَی سے جا ملیں گے مگر جنہوں نے توبہ کی اور ایمان لائے اور نیک کام کئے تو یہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر کوئی زیادتی نہیں کی جائے گی۔

☆ ایمان کے بعد نماز ہی کا درجہ ہے اور قرآن کریم میں سینکڑوں جگہ نماز کی ادائیگی کا حکم آیا ہے۔ نماز کی اہمیت وفضیلت کے متعلق بے شمار احادیث موجود ہیں،

☆ حضور صلعم نے فرمایا کہ بے شک قیامت کے روز بندے کے اعمال میں سے پہلے نماز کا حساب ہوگا۔ پس اگر اس کی نماز ٹھیک نکلی تو کامیاب رہا اور بامراد ہوگا اور اگر نماز خراب نکلی تو نقصان میں پڑے گا اور کامیابی سے محروم ہوگا۔ (ترمذی)

☆ ایک مرتبہ حضرت رسول کریمؐ سردی کے زمانے میں آبادی سے باہر تشریف لے گئے۔ اس وقت درختوں کے پتے جھڑ رہے تھے۔ آپؐ نے ایک درخت کی دو ٹہنیاں پکڑیں تو اور زیادہ پتے جھڑنے لگے۔ وہاں آپؐ کے صحابی حضرت ابوذر تھے۔ آپؐ نے ان کو مخاطب کر کے فرمایا یقین جانو بندہ اللہ کی رضا کے لئے نماز پڑھتا ہے تو اس کے چھوٹے گناہ اسی طرح جھڑ جاتے ہیں جیسے یہ پتے جھڑتے ہیں۔ (مسند احمد بن حنبل)

☆ ایک مرتبہ حضرت رسول کریمؐ نے فرمایا کہ بتاؤ اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر نہر ہو جس میں وہ روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو تو کیا اس کے بدن پر کچھ میل باقی رہے گی؟ صحابہ نے عرض کیا۔ ذرا بھی باقی نہیں رہے گا۔ تو آپؐ نے فرمایا یہی حال پانچ نمازوں کا ہے ان کے ذریعے اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹا د

غزہ کے معذور اور اعضا سے محروم بچے علاج سے محروم

یورو-میڈ کا بحالی صحت کے مواقع تباہ ہونے پر وارننگ

غزہ/05/نومبر/(پی ایس آئی) مشرق وسطیٰ میں انسانی حقوق کیلئے کام کرنے والے ادارے "یورو-میڈ ہیومن رائٹس مانیٹر" نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیل غزہ پٹی میں معذور ہونے والے اور اعضا سے محروم فلسطینی بچوں کو خصوصی علاج اور وقار کے ساتھ جینے کے



بنیادی حقوق سے مسلسل محروم رکھ رہا ہے۔ میڈیکل ایوکیویشن (طبی انخلا) پر عائد کڑی پابندیوں اور بحالی صحت (ریہیبلیٹیشن) کی سہولیات کو یکسر تباہ کر کے قابض دشمن ان معصوموں کی اذیت میں مسلسل اضافہ کر رہا ہے، جس کے باعث بمباری سے بچ جانے والے بچے بھی ایک طویل اور نا ختم ہونے والے عذاب کا شکار ہیں۔ بدھ کے روز اپنے صحافتی بیان میں یورو-میڈ ہیومن رائٹس مانیٹر نے وضاحت کی کہ غزہ میں اعضا کٹوانے پر مجبور ہونے والے فلسطینی بچوں کی حتمی تعداد 1,134 تک جا پہنچی ہے۔ ادارے نے واضح کیا کہ بچوں کو یوں معذور بنانا اور پھر ان کے علاج کے تمام راستے مسدود کرنا قابض دشمن کی جانب سے پٹی میں فلسطینیوں کے خلاف ڈھائی جانے والی نسل کشی کے کھلے جرم کے زمرے میں آتا ہے۔ ادارے نے خبردار کیا کہ مریضوں کے سفر پر قابض اسرائیل کی عائد کردہ پابندیوں اور میڈیکل ایوکیویشن کی راہ میں ڈالی جانے والی رکاوٹوں کے باعث زخمی بچے بیرونِ ملک اعلیٰ علاج کی سہولیات سے محروم ہیں، جبکہ دوسری جانب غزہ میں مصنوعی اعضا، ماہر عملے اور طبی اداروں کے پاس دیکھ بھال کی صلاحیت کا شدید قحط ہے۔ یورو-میڈ ہیومن رائٹس مانیٹر نے نشاندہی کی کہ جن 2,300 زخمی کیسز کا طبی معائنہ اور جائزہ لیا گیا تھا، ان میں سے صرف 500 کے قریب افراد کو ہی مصنوعی اعضا فراہم کیے جا سکے، جو کہ ضروریات کے مقابلے میں امداد کی انتہائی محدود اور ناکافی صورتحال کو عیاں کرتا ہے۔ اس وقت پورے علاقے میں مصنوعی اعضا اور آرتھوپیڈک آلات کے صرف آٹھ معالج و ماہرین دستیاب ہیں۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کی جانب سے مئی سنہ 2026 میں جاری کردہ اپ ڈیٹ کے مطابق ستمبر سنہ 2024 سے مئی سنہ 2026 کے درمیان 2,277 معذور افراد کا جائزہ لیا گیا اور 502 مصنوعی اعضا لگائے گئے، جن میں سے 18 فیصد صرف معصوم بچے تھے، جبکہ ان تمام کا علاج محض آٹھ ماہرین کے رحم و کرم پر تھا۔ یہ ہولناک خلیج ثابت کرتی ہے کہ اعضا کی سرجری کا ہو جانا علاج کا اختتام نہیں ہے، کیونکہ ان معذوروں کو مسلسل فالو اپ، بحالیِ صحت کی تھراپی اور معاون آلات کی اشد ضرورت ہوتی ہے، جبکہ سپلائی پر عائد قدغنیں اور تباہ شدہ خدمات ان کی نقل و حرکت اور خود مختار زندگی کی امیدوں کو دم توڑنے پر مجبور کر رہی ہیں۔ عالمی ادارہ صحت نے گذشتہ مئی کے مہینے میں تصدیق کی تھی کہ غزہ میں بحالیِ صحت کا کوئی بھی مرکز مکمل صلاحیت کے ساتھ کام نہیں کر رہا اور 400 سے زائد شدید زخمی خصوصی بیڈز اور آلات کے منتظر تھے۔ ادارے نے خبردار کیا تھا کہ ہسپتالوں پر بوجھ کے باعث مریضوں کو وقت سے پہلے ڈسچارج کرنا ان کی تعافی کی امیدوں کو ختم اور دائمی معذوری کے خطرے کو بڑھا دیتا ہے۔ یہ بحران صرف ادویات یا عملے کی قلت تک محدود نہیں بلکہ بنیادی طبی سامان کی آمد پر قابض اسرائیل کی ممانعت کا نتیجہ ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق مئی سنہ 2024 سے اپریل سنہ 2026 کے اواخر تک بحالیِ صحت کے مراکز کا کوئی سامان غزہ میں داخل نہیں ہونے دیا گیا، جبکہ بحالیِ صحت کی 18 اہم شحنات (جن میں ویل چیئرز، مصنوعی اعضا اور بنیادی سامان شامل تھا) سرحد پار منظوری کی منتظر کھڑی رہیں۔ یہ بھیانک صورتحال معصوم بچوں کو دوہرے عذاب میں مبتلا کر رہی ہے، ایک طرف مفلوج اور بے بس مقامی طبی خدمات ہیں اور دوسری طرف بیرونِ ملک علاج کے لیے جانے پر قابض اسرائیل کی سخت ترین پابندیاں۔ یوں ایوکیویشن کا انتظار ہی روزمرہ کی اذیت بن چکا ہے۔ اقوام متحدہ کے شعبہ برائے انسانی امور (اوچا) نے تصہر کی اپنی رپورٹ میں اس بات پر زور دیا تھا کہ معذور بچوں کے لیے بحالیِ صحت، سواریوں کی سہولت، محفوظ طبی مراکز اور نفسیاتی و سماجی امداد کو ہنگامی بنیادوں پر وسیع کیا جائے۔ یورو-میڈ ہیومن مانیٹر نے انتباہ جاری کیا کہ والدین کے سائے سے محرومی نے معذور بچوں کی زندگی کو مزید جہنم بنا دیا ہے۔ اکتوبر سنہ 2026 تک کی اطلاعات کے مطابق غزہ میں یتیم ہونے والے بچوں کی تعداد 71,846 تک پہنچ چکی ہے۔ وزارت برائے سماجی ترقی کے اعداد و شمار کے مطابق ان میں وہ بچے شامل ہیں جنہوں نے اپنے ماں یا باپ میں سے کسی ایک کو یا دونوں کو کھو دیا ہے۔ والدین میں سے کسی ایک کا نہ ہونا معذور بچے کی دیکھ بھال، ہسپتال کے چکروں، روزمرہ کی تھراپی اور ضروریات کی فراہمی کو انتہائی دشوار بنا دیتا ہے، بالخصوص ایسے حالات میں جب سرپرست خود بے گھری، غربت اور چھت کے چھن جانے کے عذاب سے گزر رہے ہوں۔

عبیر قواس .. فلسطینی پناہ گزین بیٹی جو فلسطین کے

درد اور آرزوں کو نیویارک کی سینیٹ تک لے گئی

نیویارک۔غزہ/05/نومبر/(پی ایس آئی) عبیر قواس نے امریکی سیاست کے پرپیچ اور دشوار گزار



راستوں پر قدم رکھتے ہوئے نہ تو اپنی فلسطینی شناخت کو پس پشت ڈالا اور نہ ہی غزہ پر ڈھائے جانے والے مظالم اور خونی جنگ پر اپنے شدید احتجاج کی لو کو دھیما ہونے دیا۔ وہ ایک ایسے اثر آفریں اور جاندار بیانیے کے ساتھ میدانِ کارزار میں اتریں جس نے جنگوں پر بہائے جانے والے اندھے سرمائے کو بے گھر انسانوں کی رہائش اور معیشت کی بدحالی سے جوڑ دیا۔ مظلوم مہاجرین کے تحفظ کی جنگ کو فلسطینیوں کے منصفانہ نصب العین اور ان کے بنیادی حقوق کے دفاع سے ہم آہنگ کر دیا۔ اس بے باک جدوجہد کے نتیجے میں انہوں نے نیویارک اسٹیٹ سینیٹ کی بارہویں نشست پر تاریخی کامیابی کا پرچم لہرا دیا اور اس اعلیٰ ترین ریاستی قانون ساز ایوان کا حصہ بننے والی پہلی فلسطینی نژاد امریکی خاتون کا اعزاز حاصل کر لیا۔ ڈیموکریٹک پارٹی کی اس جری نمائندہ اور ڈیموکریٹک سوشلسٹس آف امریکہ سے وابستہ بیٹی کی یہ شاندار فتح دراصل اس مجاہدانہ کردار کو ایوان کی دہلیز تک لے آئی ہے جس نے اپنی زندگی کے قیمتی سال عوامی خدمت اور سماجی عدل کے لیے وقف کر دیے تھے۔ ان کی اس انتخاباتی مہم کا دباؤ اس سے کہیں پہلے ہمارے پیسوں سے نہیں نامی اس تاریخی اور روح پرور تحریک کی شکل میں ظاہر ہو چکا تھا، جس کا واحد مقصد نیویارک میں قائم نام نہاد غیر منافع بخش اداروں کی آڑ میں فلسطینیوں پر ہونے والی نسل کشی، سفاکیت اور غنڈہ گردی کی مالی اعانت کے راستے کو ہمیشہ کے لیے مسدود کرنا تھا۔ عبیر قواس کی یہ مسند واشنگٹن کی مرکزی اور وفاقی سینیٹ کے بجائے البانی میں واقع ریاستی قانون ساز کونسل سے متعلق ہے۔ یہ ایک ایسا حدِ فاصل ہے جو اگرچہ ان کے آئندہ دائرہ کار کا تعین کرتا ہے، لیکن اس سے متقبوضہ سرزمین پر ناپاک یہودی بستیوں کی تعمیر کے لیے پہنچنے والے غیر قانونی سرمائے کی روک تھام اور مقامی سطح پر اثر انداز ہونے کی انقلابی صلاحیت ذرہ برابر کم نہیں ہوتی۔

IN THE COURT OF THE JUDICIAL MAGISTRATE
IST CLASS, D.H. PORA
Present:- Mr. Nissar-Ul-Haq Khan
In the case of: NOOR HUSSAIN S/o ALI MOHAMMAD CHOHAN
R/o TANGMARG TEHSIL D.H.PORA
V/S
Registrar Of Births & Deaths (BDO -MANZGAM)

PUBLIC NOTICE

Subject: Invitation of objections from the General Public regarding issuance of orders for registration of births and deaths.
Notice is hereby given to the general public that application has been received by this Court seeking issuance of appropriate orders for registration of births/ deaths, as the case may be, under the applicable provisions of law. Any person having any objection to the registration of the birth/death mentioned in the respective application(s) , or having any claim, interest or information contrary to the particulars stated therein, may file his/her objections before this Court within 07 days from the date of publication of this notice, along with supporting documents, if any. The objections, if any, shall be filed before the undersigned within the aforesaid period, failing which the matter(s) shall be considered and proceeded with in accordance with law and no objection thereafter shall be entertained.
The particulars of the applicant's daughter are as under:
Name of Applicant's daughter :- ASEYA JAN
Date of birth: 01-02-2017
Place of Birth:- TANGMARG
This notice is issued for information of the general public and for inviting objections, if, any before passing appropriate orders in the matter.Issued under my hand and seal of the court today on 15th Oct 2026.
Sd/- Judicial Magistrate Ist Class D.H.Pora

IN THE COURT OF THE JUDICIAL MAGISTRATE
IST CLASS, D.H. PORA
Present:- Mr. Nissar-Ul-Haq Khan
In the case of: NOOR HUSSAIN S/o ALI MOHAMMAD CHOHAN
R/o TANGMARG TEHSIL D.H.PORA
V/S
Registrar Of Births & Deaths (BDO -MANZGAM)

PUBLIC NOTICE

Subject: Invitation of objections from the General Public regarding issuance of orders for registration of births and deaths.
Notice is hereby given to the general public that application has been received by this Court seeking issuance of appropriate orders for registration of births/ deaths, as the case may be, under the applicable provisions of law. Any person having any objection to the registration of the birth/death mentioned in the respective application(s) , or having any claim, interest or information contrary to the particulars stated therein, may file his/her objections before this Court within 07 days from the date of publication of this notice, along with supporting documents, if any. The objections, if any, shall be filed before the undersigned within the aforesaid period, failing which the matter(s) shall be considered and proceeded with in accordance with law and no objection thereafter shall be entertained.
The particulars of the applicant's daughter are as under:
Name of Applicant's daughter :- BISMA JAN
Date of birth: 01-03-2013
Place of Birth:- TANGMARG
This notice is issued for information of the general public and for inviting objections, if, any before passing appropriate orders in the matter.Issued under my hand and seal of the court today on 15th Oct 2026.
Sd/- Judicial Magistrate Ist Class D.H.Pora

IN THE COURT OF THE JUDICIAL MAGISTRATE
IST CLASS, D.H. PORA
Present:- Mr. Nissar-Ul-Haq Khan
In the case of: NOOR HUSSAIN S/o ALI MOHAMMAD CHOHAN
R/o TANGMARG TEHSIL D.H.PORA
V/S
Registrar Of Births & Deaths (BDO -MANZGAM)

PUBLIC NOTICE

Subject: Invitation of objections from the General Public regarding issuance of orders for registration of births and deaths.
Notice is hereby given to the general public that application has been received by this Court seeking issuance of appropriate orders for registration of births/ deaths, as the case may be, under the applicable provisions of law. Any person having any objection to the registration of the birth/death mentioned in the respective application(s) , or having any claim, interest or information contrary to the particulars stated therein, may file his/her objections before this Court within 07 days from the date of publication of this notice, along with supporting documents, if any. The objections, if any, shall be filed before the undersigned within the aforesaid period, failing which the matter(s) shall be considered and proceeded with in accordance with law and no objection thereafter shall be entertained.
The particulars of the applicant's daughter are as under:
Name of Applicant's daughter :- SHAZIYA AKHTER
Date of birth: 11-03-2012
Place of Birth:- TANGMARG
This notice is issued for information of the general public and for inviting objections, if, any before passing appropriate orders in the matter.Issued under my hand and seal of the court today on 15th Oct 2026.
Sd/- Judicial Magistrate Ist Class D.H.Pora

IN THE COURT OF THE JUDICIAL MAGISTRATE
IST CLASS, D.H. PORA
Present:- Mr. Nissar-Ul-Haq Khan
In the case of: NOOR HUSSAIN S/o ALI MOHAMMAD CHOHAN
R/o TANGMARG TEHSIL D.H.PORA
V/S
Registrar Of Births & Deaths (BDO -MANZGAM)

PUBLIC NOTICE

Subject: Invitation of objections from the General Public regarding issuance of orders for registration of births and deaths.
Notice is hereby given to the general public that application has been received by this Court seeking issuance of appropriate orders for registration of births/ deaths, as the case may be, under the applicable provisions of law. Any person having any objection to the registration of the birth/death mentioned in the respective application(s) , or having any claim, interest or information contrary to the particulars stated therein, may file his/her objections before this Court within 07 days from the date of publication of this notice, along with supporting documents, if any. The objections, if any, shall be filed before the undersigned within the aforesaid period, failing which the matter(s) shall be considered and proceeded with in accordance with law and no objection thereafter shall be entertained.
The particulars of the applicant's daughter are as under:
Name of Applicant's daughter :- MISBA JAN
Date of birth: 01-04-2014
Place of Birth:- TANGMARG
This notice is issued for information of the general public and for inviting objections, if, any before passing appropriate orders in the matter.Issued under my hand and seal of the court today on 15th Oct 2026.
Sd/- Judicial Magistrate Ist Class D.H.Pora

IN THE COURT OF THE JUDICIAL MAGISTRATE
IST CLASS, D.H. PORA
Present:- Mr. Nissar-Ul-Haq Khan
In the case of: NOOR HUSSAIN S/o ALI MOHAMMAD CHOHAN
R/o TANGMARG TEHSIL D.H.PORA
V/S
Registrar Of Births & Deaths (BDO -MANZGAM)

PUBLIC NOTICE

Subject: Invitation of objections from the General Public regarding issuance of orders for registration of births and deaths.
Notice is hereby given to the general public that application has been received by this Court seeking issuance of appropriate orders for registration of births/ deaths, as the case may be, under the applicable provisions of law. Any person having any objection to the registration of the birth/death mentioned in the respective application(s) , or having any claim, interest or information contrary to the particulars stated therein, may file his/her objections before this Court within 07 days from the date of publication of this notice, along with supporting documents, if any. The objections, if any, shall be filed before the undersigned within the aforesaid period, failing which the matter(s) shall be considered and proceeded with in accordance with law and no objection thereafter shall be entertained.
The particulars of the applicant's daughter are as under:
Name of Applicant's daughter :- MISBA JAN
Date of birth: 01-04-2014
Place of Birth:- TANGMARG
This notice is issued for information of the general public and for inviting objections, if, any before passing appropriate orders in the matter.Issued under my hand and seal of the court today on 15th Oct 2026.
Sd/- Judicial Magistrate Ist Class D.H.Pora

از نیابت اوڑی باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: احمد دین ولد حمزہ نیا یک ساکنہ گھر کوٹ
بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوا لصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع گھر کوٹ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	احمد دین ولد حمزہ نیا یک	60 سال	مزدوری	
۲	آمنہ بیگم زوجہ احمد دین	55 سال	گھریلو کام	
۳	شکور احمد ولد احمد دین	30 سال	مزدوری	
۴	نصیر احمد ولد احمد دین	28 سال	مزدوری	
۵	نوید احمد ولد احمد دین	26 سال	مزدوری	
۶	نادیئہ بانو دختر احمد دین	24 سال	گھریلو کام	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی و غیر زرعی مبلغ ..... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار اوڑی)

از نیابت بارہمولہ۔اے باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول
درخواست از جانب: شبنم مقبول زوجہ تنویر احمد ڈار ساکنہ موضع جلشری
بغرض حصول سند RBA بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوا لصدر کی نسبت سائلہ نے درخواست حصول RBA سند پیش کی ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ سائلہ کا کنبہ دہ ہذا میں زائد از پندرہ سالوں سے رہائش پذیر ہے اور تا حال ترک سکونت نہیں کی ہے۔ مطابق رپورٹ پٹواری تفصیل کنبہ بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ
۱	نذیر احمد ڈار	50 سال	ڈرائیور	سربراہ کنبہ
۲	جواہرہ بیگم	48 سال	گھریلو کام	ساس
۳	تنویر احمد ڈار	25 سال	ٹھیکیداری	شوہر
۴	شبنم مقبول	23 سال	گھریلو کام	خود
۵	محمد ادیب	04 سال	شیر خوار	پسر
۶	مہناز ہ نذیر	22 سال	زیر تعلیم	نندن
۷	صنوبر نذیر	20 سال	زیر تعلیم	نندن
۸	سحرش نذیر	16 سال	زیر تعلیم	نندن
۹	ایمان نذیر	12 سال	زیر تعلیم	دیور

کنبہ سائل کی آمدنی سالانہ -/204000 روپے دکھائی گئی ہے۔ سائل سند RBA حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔ اگر سند مطلوبہ کی اجرائیگی کے بارے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر ایک ہفتہ اصالتاً یا وکالتاً دفتر ھذا میں پیش کرے۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بارہمولہ)

از نیابت پرنپلان باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: منظور احمد ولد معظم دین ساکنہ موضع شاہدہ
تحصیل اوڑی بمراد حصول Dependent سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوا لصدر میں درخواست بغرض اجرائی سرٹیفکیٹ Dependent پیش ہوئی ہے۔ جس میں رپورٹ پٹواری طلب کی گئی ہے جس میں عیاں ہے کہ متوفی محمد بشارت ولد معظم دین ساکنہ شاہدہ تحصیل اوڑی مورخہ: 01-09-1996 کو فوت ہو چکا ہے۔ متوفی کے وارثان جائز مندرجہ ذیل کے علاوہ اور کوئی نہیں ہے۔ اگر کسی شخص یا اشخاص کو سرٹیفکیٹ Dependent اجرائی میں اعتراض ہے تو دفتر ہذا میں اپنے عذرات سات یوم کے اندر اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر و اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ تفصیل کنبہ سائل مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت	عمر	پیشہ	رشتہ ہمراہ متوفی
۱	ستر جان ہمشیرہ متوفی	55 سال	ملازمت	ہمشیرہ متوفی
۲	محمد فاروق برادر متوفی	50 سال	ملازمت	برادر متوفی
۳	زاہدہ بیگم ہمشیرہ متوفی	47 سال	گھریلو کام	ہمشیرہ متوفی
۴	محمودہ بیگم ہمشیرہ متوفی	41 سال	گھریلو کام	ہمشیرہ متوفی
۵	طاہرہ بیگم ہمشیرہ متوفی	40 سال	ملازم سرکار	ہمشیرہ متوفی
۶	منظور احمد برادر متوفی	46 سال	مزدوری	برادر متوفی

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار)

از نیابت اوڑی باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: محمد اقبال ولد غلام محمد بانڈے ساکنہ موضع اوڑی
بمراد عطائی بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ (RBA) تحت SRO-294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوا لصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع اوڑی میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	محمد اقبال ولد غلام محمد بانڈے	61 سال	پنشنر	
۲	روبینہ بیگم	48 سال	آنگن واڑی ورکر	
۳	زوہیب اقبال	21 سال	زیر تعلیم	
۴	نمرہ اقبال	18 سال	زیر تعلیم	
۵	ادیبہ اقبال	09 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی و غیر زرعی مبلغ -/Rs.57460 ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار اوڑی)

از نیابت پرنپلان باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: رافد آوان ولد محمد اکبر ساکنہ موضع دھنی سیداں
بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوا لصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع دھنی سیداں میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	رافد آوان	49 سال	مزدوری	
۲	ربانہ بیگم	47 سال	گھریلو کام	
۳	آروف	18 سال	زیر تعلیم	
۴	تویدا احمد	21 سال	زیر تعلیم	
۵	مالکہ رانی	16 سال	زیر تعلیم	
۶	ساحل	20 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی و غیر زرعی مبلغ ..... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار پرنپلان)

از نیابت نور خواہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: عبدل واحد شیخ ولد فاروق احمد شیخ ساکنہ موضع آزاد پورہ
بمراد عطائی بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ (RBA) تحت SRO-294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوا لصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع آزاد پورہ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	فاروق احمد شیخ	42 سال	مزدوری	
۲	شکیلہ بیگم	38 سال	گھریلو کام	
۳	عبدل واحد شیخ	19 سال	زیر تعلیم	
۴	عمر شیخ	17 سال	زیر تعلیم	
۵	فلک فاروق	14 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی و غیر زرعی مبلغ -/Rs.7000 ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار نور خواہ)

از نیابت بونیار باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: راجہ شاہد ولد عبدالقیوم خان حتال ساکنہ موضع ترکانجن
بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوا لصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع ترکانجن میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	راجہ شاہد ولد عبدالقیوم خان حتال	38 سال	زمینداری	
۲	تبسم بیگم زوجہ	38 سال	گھریلو کام	
۳	حنان شاہد پسر	17 سال	زیر تعلیم	
۴	انعم شاہد دختر	14 سال	زیر تعلیم	
۵	عروج شاہد دختر	11 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی و غیر زرعی مبلغ ..... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بونیار)

از نیابت منزگام باجلاس نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول
درخواست از جانب: منظور احمد زرگر ولد عبدل سلام زرگر ساکنہ منزگام
بمراد حصول OBC سرٹیفکیٹ بحق مہک منظور، مہوینہ منظور

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت حصول OBC سرٹیفکیٹ دفتر ھذا کو پیش ہوا۔ درخواست ہذا کے ساتھ رپورٹ پٹواری حلقہ شامل ہے۔ رپورٹ فیلڈ عملہ سے عیاں ہوتا ہے کہ سائل عرصہ پندرہ سالوں سے مسلسل طور دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور دہ ہذا میں کبھی بھی ترک سکونت نہیں کی ہے۔ تفصیل افراد اٹکم رپورٹ بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ ہمراہ صاحب کنبہ	آمدنی
۱	منظور احمد زرگر	61 سال	ریٹائر ملازم	صاحبہ خانہ	
۲	مہوینہ اختر	61 سال	گھریلو کام	زوجہ	
۳	مہک منظور	27 سال	زیر تعلیم	دختر	
۴	مہوینہ منظور	25 سال	زیر تعلیم	دختر	

اس طرح سائل کا کنبہ 04/افراد پر مشتمل ہے اور حصول OBC سرٹیفکیٹ کا خواہاں ہے۔ قابل از کاروائی ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے کے نسبت کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ بعد مشتہر اخبار سات دن کے اندر اندر اپنے عذر یا اعتراض عدالت ھذا کو دفتری اوقات کے دوران پیش کریں۔ بعد گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار منزگام)

اطلاع عام

مظہر نے نئے بجلی کنکشن کے حصول کے لئے PDD سب ڈویژن ہندوارہ میں درخواست دی ہے۔ اس سلسلے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو 7 دن کے اندر اندر PDD سب ڈویژن ہندوارہ میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
شاہ فیصل ولد عبدل عزیز ساکنہ راجپورہ ہندوارہ کپوارہ

از نیابت خیار باجلاس نائب تحصیلدار خیار بانڈی پورہ
مورخہ: 04 نومبر 2026ء
عنوان: درخواست از جانب رخسانہ بانو زوجہ جمشید احمد حجام ساکنہ موضع اوٗنہ گام
تحصیل بانڈی پورہ نسبت حصول او بی سی (OBC) سرٹیفکیٹ بحق خود۔

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ عنوان الصدر میں سائلہ رخسانہ بانو زوجہ جمشید احمد حجام ساکنہ اوٗنہ گام تحصیل بانڈی پورہ کے کاغذات بغرض حصول او بی سی (OBC) سرٹیفکیٹ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہیں اس سلسلے میں پٹوار حلقہ و فیلڈ عملہ سے رپورٹ بشمول ریکارڈ پٹوار طلب کیا گیا جس سے عیاں ہے کہ سائل دہ ھذا کا مستقل سکونت دار ہے سائل مسلسل پندرہ سال سے زائد عرصہ سے دہ ھذا میں سکونت پذیر ہے۔ اور تا حال دہ ھذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ بمطابق گوشوارہ سائل کے کنبے کی ماہوار آمدنی تمام جملہ ذرائع سے آٹھ ہزار (-/8000) روپیہ تک ہے۔ سائل کے کنبہ کی تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام افراد کنبہ	عمر تخمیناً	پیشہ
1.	جمشید احمد حجام ولد غلام احمد حجام	33 سال	نائی
2.	رخسانہ بانو زوجہ جمشید احمد حجام	31 سال	گھریلو کام
3.	ایمن جمشید دختر جمشید احمد حجام	08 سال	زیر تعلیم
4.	انس جمشید پسر جمشید احمد حجام	06 سال	زیر تعلیم
5.	حلیمہ بیگم بیوہ محمد سلطان حجام	63 سال	عمر رسیدہ

ان کے علاوہ کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ لہٰذا اگر مطلوبہ سرٹیفکیٹ او بی سی کی اجرائی کے بارے میں کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو ایک ہفتہ کے اندر اندر اصالتاً یا وکالتاً دفتر ھذا میں پیش کریں بعد گزرنے میعاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ تحریر الصدور نائب تحصیلدار خیار بانڈی پورہ

از نیابت خیار باجلاس نائب تحصیلدار خیار بانڈی پورہ
مورخہ: 05 نومبر 2026ء
عنوان: درخواست از جانب رخسانہ شعبان دختر محمد شعبان حجام ساکنہ موضع اوٗنہ گام
تحصیل بانڈی پورہ نسبت حصول او بی سی (OBC) سرٹیفکیٹ بحق خود۔

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ عنوان الصدر میں سائلہ رخسانہ شعبان دختر محمد شعبان حجام ساکنہ اوٗنہ گام تحص

PUBLIC NOTICE



I have Passed/ appeared in SSE/ HSE-I/-HSE-II (Class 10th) under Roll No 3102296 Session annual Regular Year 2017 through the Jammu & Kashmir Board of School Education. The error has been committed by the FATHERS NAME/ institution against fathers name as Daljit Singh Bali instead of Daljit Singh . Now, I have applied for the correction / rectification of the error in the Jammu and Kashmir Board of School Education New Campus Bemina, Srinagar. If any person has any objection in this regard, may file the same in the office of the Assistant Secretary, Certificates -Kashmir Division within seven days from the date of publication of this notice, after the expiry of said period no objection will be entertained. This is published for the information of general public.
The correction particulars be recorded as under:-
Name: Sharandeep Singh Bali Fathers Name: Daljit Singh Mothers Name ; Rabinder Kour
Date of Birth 24-07-2002 Residence: baramulla
Mobile No: 9149626099

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR KRALGUND
PUBLIC NOTICE

Subject: Application of Satbeer Kour D/o Jageer Singh for issuance of Legal Heir Certificate in favour of Legal Heirs of deceased namely Jeet Kour who expired on 04.09.2024. The aforementioned application is under process in the office of the Naib Tehsildar Ashpora. As per the details provided, the deceased is survived by the following legal heirs.

S. No	Name of Legal Heir	Relation ship with Deceased	Age	Prof.
01	Jageer Singh	Husband	70 Yrs	
02	Satbeer Kour	Daughter	49 Yrs	

If anyone has any objection regarding the issuance of this certificate, they may report the same to the undersigned office within 07 days from the publication of this notice, no objection will be entertained. after the expiry of the said period.
Naib Tehsildar Kralgund

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR KRALGUND
PUBLIC NOTICE

Subject: Application of Satbeer Kour D/o Jageer Singh for issuance of Legal Heir Certificate in favour of Legal Heirs of deceased namely Jeet Kour who expired on 04.09.2024. The aforementioned application is under process in the office of the Naib Tehsildar Ashpora. As per the details provided, the deceased is survived by the following legal heirs.

S. No	Name of Legal Heir	Relation ship with Deceased	Age	Prof.
01	Jageere Singh	Husband	70 Yrs	
02	Satbeer Kour	Daughter	49 Yrs	

If anyone has any objection regarding the issuance of this certificate, they may report the same to the undersigned office within 07 days from the publication of this notice, no objection will be entertained. after the expiry of the said period.
Naib Tehsildar Kralgund

PUBLIC NOTICE

I, Syed Naseer Ahmad, S/O Majeed Shah, R/O Saidpora, Tehsil Uri, District Baramulla, hereby declare that the name of my son has been incorrectly recorded in Aadhaar Card No. 3610 1993 3161 as SYED UZAIR, whereas his
correct name is Syed Mohammad Uzair.
Incorrect Name: Syed Uzair
Correct Name: Syed Mohammad Uzair
Father's Name: Syed Naseer Ahmad
Aadhaar No.: 3610 1993 3161
Both names refer to one and the same person, namely my son. The concerned authorities are requested to make the necessary correction in the Aadhaar records as per the supporting documents.
Syed Naseer Ahmad S/o Majeed Shah Father of Syed Mohammad Uzair R/o Saidpora, Tehsil Uri, District Baramulla

PUBLIC NOTICE

I, Mohd Jamir Awan, S/o Mohd Ayoub Awan, R/o Bani Brahmana, Tehsil Uri, District Baramulla, being the father and legal guardian of my minor son Umair Awan, hereby declare that his name and parentage have been wrongly recorded in Aadhaar Card No. 3828 5364 3130.
The particulars are as follows:
Incorrect Name: Umair Ahmad Awan
Incorrect Parentage: S/o Mohd Jameer Awan
Correct Name: Umair Awan
Correct Parentage: S/o Mohd Jamir Awan
Both entries pertain to one and the same minor child. The concerned authorities are requested to kindly rectify the above-mentioned errors in the Aadhaar records as per the supporting documents.
Mohd Jamir Awan Father/Legal Guardian of Minor Umair Awan

PUBLIC NOTICE

I, SAJDA BANO, W/o TOWSEEF AHMAD AWAN, R/o NILOOSA, TEHSIL BONIYAR, DISTRICT BARAMULLA, hereby declare that my name has been incorrectly recorded in my Aadhaar Card bearing No. 8656 5935 5155 as SAJDA BANO, whereas my correct name is SAJDA BANO. Incorrect Name: Sajda Bano Correct Name: Sajda Bano Husband's Name: Towseef Ahmad Awan Aadhaar No.: 8656 5935 5155 Both names refer to one and the same person, namely myself. The concerned authorities are requested to kindly rectify my name in the Aadhaar records as SAJDA BANO, as per the supporting documents.
Sajda Bano W/o Towseef Ahmad Awan
R/o Niloosa, Tehsil Boniyar, District Baramulla

PUBLIC NOTICE

I Basit Ahmad Bhat S/o Abdul Ahad Bhat R/o Astanpora Rawalpora Srinagar have applied for issuance of Legal Heir Certificate before the Tehsildar Chanapora/Natipora Srinagar. It is hereby notified that my father namely Abdul Ahad Bhat expired on 24.09.2026 leaving behid the following legal heirs.

S. No	Name/Parentage	Age	Relation ship
01	Gulshan Ahad	44	Wife
02	Basit Ahmad Bhat	19	Son
03	Reyan Ahmad Bhat	17	Son

If anybody have any objection/claim in this regard, he/she may submit his/her claim objection in writing to the office of the Tehsildar Chanapora/Natipora or the concerned Naib Tehsildar (Nowgam/Sanat Nagar) Srinagar within 07 days from the date of publication of this notice. No objection shall be entertained after the expiry of the stipulated period..
Naib Tehsildar
Sanat Nagar Srinagar

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER SEWERAGE & DRAINAGE DIVISION No. IIND SRINAGAR.

Phone/ Fax No. 0194-2950058
GIST _ OF_ E-NIT _ No :- 34_ S&D IIND OF 2026-27
D A T E D : - 02 – 11—2026

For and on behalf of the Commissioner Srinagar Municipal Corporation, e- tenders are invited on Percentage basis from the Registered PWD Civil Contractors whose registration cards are valid in terms of standing rules, for the below mentioned works strictly as per the terms and conditions given hereunder:-

Sl. No.	Name of work	Estt. Cost of work in lacs)	Earnest Money	Class of Contractor	Time of completion	Cost of Tender Document	Head of Account
1.	Construction of Storm water drainage network at Vendors Zone Batamaloo	Rs.53.50	Rs.107000-	AAY	30 Days	Rs.1600/-	Capex Budget 2026-27
2.	Construction of Drain near the H/o Mushtaq Ahmad Bhat Hafizullah Bhat Ajaz Ahmad Bhat and Imtiyaz Ahmad Bhat in Friends Colony B Shalteng Srinagar.	Rs.2.44	Rs.4880-	DEE	15 Days	Rs. 90/-	CDF 2026-27

The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities(B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per the schedule of dates given hereunder:-

01.	Date of issue of Tender Notice	02.11.2026
02.	Period of down loading of bidding documents	02.11.2026 from 4.00 P.M to 14.11.2026 upto to 4.00 PM
03.	Bid Submission Start Date	02.11.2026 from 4.30 P.M
04.	Bid Submission end Date	14.11.2026 up to 4.00 PM
05.	Date & time of opening of Bids on line	16.11.2026 at 11.30 AM in the office of Executive Engineer, Sewerage & Drainage Division No. II, SMC, Daresh Kadal Srinagar or any subsequent date convenient date to the tender Opening Authority
06.	List of documents to be uploaded	
	. Scanned copy of Tender document fee in shape of Bank receipt/E-Receipt. The amount should be deposited in Srinagar Municipal Corporation Account No. 0216010200000007 J&K Bank, Balgarden Branch Karan Nagar Srinagar, IFSC Code:- JAKA0GARDEN with NIT No. & Sr No of work. The tender document fee should be deposited between the date of issuance of NIT up to end date of submission of bid. The tender fees is non-refundable and can also be paid through online mode via NEFT/RTGS in favour of FA/ Chief Accounts officer, Srinagar Municipal Corporation under the mentioned account. . Scanned copy of Earnest Money Deposit in shape of FDR/CDR/BG pledged to Executive Engineer Sewerage & Drainage Division 2nd. SMC Srinagar without overwriting/ . Scanned copy of GST Registration with latest clearance and PAN Card. . Scanned copy of JKPWDOMS Registration card with latest renewal on JKPWDOMS PORTAL, Cell No./ e-mail ID and correspondence address. . NIT (Terms and conditions) duly signed by the bidder. . BOQ.	

TERMS AND CONDITIONS
1. Bids must be accompanied with cost of Tender document fee in the shape of Bank Receipt /challan as a tender fee paid in Srinagar Municipal Corporation Account No. 0216010200000007 J&K Bank, Balgarden Branch Karan Nagar Srinagar, IFSC Code:- JAKA0GARDENn, (with NIT No and Serial No of work) and Bank Challan/ E- Receipt should be between the date of start of bid and Bid Submission End date) .The tender fees is non-refundable and can also be paid through online mode via NEFT/RTGS in favour of FA/ Chief Accounts officer, Srinagar Municipal Corporation with Bank Details as given below:-
   Name of the Bank: -Jammu and Kashmir Bank Ltd.
   Branch: -Balgarden, Srinagar
   Bank Account No: - 0216010200000007
   IFSC code: -JAKA0GARDEN
   a. Any payment for Tenders fees through online mode shall necessarily mention the following information. (Sender Name, Account No of Sender/Beneficiary, Transaction ID, Reference ID, Transaction date and time, The Remarks should necessarily mention NIT NO &, SR NO.
   b. For one particular work, only one bank Receipt / challan (not more than one) of the exact amount of tender fees (neither lesser nor greater) as shown against that particular work must be paid and uploaded with the tenders. The same tender fees paid and uploaded for a particular work should not be again used/ uploaded ferany other work in the NIT (i.e. one Bank Reecipt / Bank Challan for one work only)
   c. Tender Fee and other relevant documents including Bid security (Bank Challan / E- Receipt) duly filled up, if found uploaded, with any ambiguity or un-attested correction/overwriting for any work such tender /bid shall be considered as invalid bid and shall be out rightly rejected and action under rules shall be initiated.
   d. Further use of pencil in writing (NIeT No and S. No) on tender fees and EMD must be avoided.
II. In case the bids are found unbalanced / abnormally low bid price, the Successful bidder has to produce/ deposit Performance Security/additional performance security in shape of FDR/CDR/BG pledged to Executive Engineer Sewerage & Drainage Division 2rd. SMC Srinagar without overwriting within three days after opening the bids, as per the circular instructions of the Finance Department Circular No. FD-Code/441/2021-02-158 Dated: - 08.08.2025. The Performance Security /Additional performance security shall be released after the successful completion of Defective Liability (DLP) period of the work on the recommendation of AEE concerned.
IV. Additional Performance Security shall be treated as part of Performance Security.
V. The Successful Bidder has to produce Hard Copies within three days after opening of Bids.
VI. Bidders are advised to read the NIT carefully before participate in the Bidding process.
VII. Bank receipt (Tender Document Fee) should be a fresh i.e, between the date of issue of tender notice & bid submission end date.
VIII. The payment of work on account of work done shall be made under rules subject to availability of funds under the prescribed head of account.
IX. The tender receiving authority reserves the right to accept or reject or cancel any bid / tender / NIT or all tenders without assigning any reason thereof.
X. In terms of Government order Circular No.01 (Adm) FD of 2025 Dated:- 08.07.2025 that "Every participating supplier/contractor to mandatory disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payment shall be released by the Government Department /Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder"

NO.S&D-II/ 4628
Sd/- Executive Engineer,
S&D Division IInd, Sgr.
DIPK-7400-26 Dtd 05-11-26

جی ایل پی ون ادویات سے ذیابیطس کا خطرہ 31 فیصد کم ہونے کا انکشاف

تحقیق میں جی ایل پی-1 ادویات استعمال کرنے والے افراد میں ذیابیطس کا خطرہ، میٹفارمن کے استعمال کے مقابلے میں کم پایا گیا



ویب ڈیسک// ایک نئی طبی تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ موٹاپے اور ذیابیطس سے قبل کی کیفیت (پری ڈائبیٹیز) میں مبتلا افراد میں جی ایل پی-1 ادویات کے استعمال سے ٹائپ ٹو ذیابیطس لاحق ہونے کا خطرہ 31 فی صد تک کم ہوسکتا ہے۔تحقیق کے مطابق جی ایل پی-1 ادویات استعمال کرنے والے افراد میں تقریباً تین سال کے دوران ذیابیطس کا خطرہ، میٹفارمن استعمال کرنے والے افراد کے مقابلے میں کم پایا گیا۔تحقیق میں یہ بھی سامنے آیا کہ جی ایل پی ون ادویات استعمال کرنے والے افراد میں دل کے دورے، فالج اور ہارٹ فیل ہونے کے واقعات نسبتاً کم تھے جبکہ کسی بھی وجہ سے موت کا خطرہ بھی 41 فی صد کم ریکارڈ کیا گیا۔یہ نتائج 6 سے 9 نومبر 2026 تک امریکی شہر شکاگو میں منعقد ہونے والے امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن کے سائنٹفک سیشنز میں پیش کیے جائیں گے۔ڈاکٹر وینیسیس ڈی سوسا بارزون سیرا کی سربراہی میں ہونے والی اس تحقیق میں 104 طبی اداروں کے الیکٹرانک ہیلتھ ریکارڈز کا جائزہ لیا گیا جس میں 2010 سے 2023 تک کا ڈیٹا شامل تھا۔محققین کے مطابق سیمیگلوٹائیڈ اور ٹرزیپاٹائیڈ جیسی جی ایل پی ون ادویات کے نتائج حوصلہ افزا ہیں۔تاہم، یہ میٹفارمن کے مقابلے میں کہیں زیادہ مہنگی ہیں اور ان کے حصول کے لیے انشورنس کی منظوری بھی مشکل ہوسکتی ہے۔ماہرین نے واضح کیا ہے کہ یہ ایک مشاہداتی تحقیق ہے، جس کے نتائج کو فی الحال ابتدائی قرار دیا جا رہا ہے۔اس تحقیق سے ادویات کے استعمال اور بہتر طبی نتائج کے درمیان تعلق تو سامنے آیا ہے لیکن یہ ثابت نہیں ہوتا کہ ان ادویات ہی کی وجہ سے بیماری اور اموات کا خطرہ کم ہوا۔

سوتے وقت فون تکیے کے پاس رکھنے سے ذہنی سکون متاثر ہونے کا خدشہ

ویب ڈیسک// اگر آپ بھی رات کو سوتے وقت اپنا موبائل فون تکیے کے قریب یا بستر پر رکھتے ہیں تو اپنی اس عادت پر نظرثانی کریں۔ماہرین کے مطابق رات کے وقت موبائل فون کا مسلسل استعمال، اسکرین کی روشنی اور نوٹیفکیشنز نیند کے معیار کو متاثر کرسکتے ہیں۔رپورٹ کے مطابق فون قریب رکھنے سے کالز، پیغامات اور نوٹیفکیشنز چیک کرنے کی عادت برقرار رہ سکتی ہے، جس سے ذہنی سکون متاثر اور نیند میں خلل پیدا ہوسکتا ہے۔بعض افراد آٹھ گھنٹے سونے کے باوجود صبح تھکاوٹ محسوس کرتے ہیں۔اسی طرح موبائل کی نیلی روشنی بھی نقصان دہ ہوسکتی ہے. رات کے وقت موبائل اسکرین سے نکلنے والی نیلی روشنی جسم کے قدرتی نیند کے نظام اور نیند سے متعلق ہارمون میلاٹونن کی پیداوار کو متاثر کرسکتی ہے۔اس وجہ سے سونے میں تاخیر اور نیند کے معیار میں کمی آسکتی ہے۔

PUBLIC NOTICE

I want to correct my adhaar card name and address under No: **811561720137** from Maryama Begum R/o Kanli Bagh Baramulla to Maryam Banoo R/o Kanli Bagh Sangri Colony Baramulla. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.
Maryam Banoo W/o Ghulam Mohi ud din Najar
R/o Kanli Bagh Sangri Colony Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to correct my son's name in school records of Class UKG from Meer Muhamma Nabeel to Muhammad Nabeel Mir. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at Principal GD Goenka Public School Baramulla within 07 days from the publication of this notice.
Irshad Mohammad Mir F/o Muhammad Nabeel Mir R/o Kanli Bagh Baba Reshi Road Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to correct my father's Death Certificate name Municipal Council Bla under Reg. No: 92 date of death 16-12.2019 as Mohammad Amin Sherwani to Mohd. AMin Sherwani S/o Abdul Fatah Sherwani R/o Sangri Colony Baramulla. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at Chief Executive Officer Municipal Council Bla within 07 days from the publication of this notice.

GOVT OF UNION TERRITORY OF JAMMU AND KASHMIR
DEPARTMENT OF REVENUE
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ASHPORA
PUBLIC NOTICE

This is to inform the General public that Adnan Ahmad Mir /Danish Ahmad Mir/ Sakeena Akhter/Murtaza Ahmad Mir .Parentage . Abdul Wahab Mir . R/O. Budbugh Tehsil Qaziabad has applied for the issuance of RBA Resident of Backward Area Certificate . All concerned individuals having any objection or claim regarding the issuance of the said Certificate are hereby requested to submit the same writing and supported valid documentary evidence ' to the office of the Naib Tehsildar Ashpora within (07) seven days form the date of issuance of this notice. Objection or claim received after the prescribed period shall not be entertained under any circumstance.
Naib Tehsildar Ashpora

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in Service Record under Belt No: NR2050/B. Now 358/CID EXK 987571 Head Constable from Ab. Bari Beigh to Abdul Bari Beigh. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at CID CIK Office Srinagar within 07 days from the publication of this notice.
Abdul Bari Beigh S/o Habibullah
R/o Balkote Teh Uri

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in adhaar card bearing No: **966046802156** from Masrat Akther W/o Bilal Ahmad Laway to Masheera Akhter W/o Bilal Ahmad Laway. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at concerned authority within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Masheera Akhter W/o Bilal Ahmad Laway
R/o Ahmadabad Teh DH Pora Distt. Kulgam

PUBLIC NOTICE

I Have Loss My Chuck Books Under Account No 0198021400000039 S.No 1 Chuck Book no: 786351 To 786450 : 7867801 To 767900 488351 To 488400 Now I Am Appling For Its Duplicate, If Anybody Have Any Objection In This Regard, He May Contact the Same At Branch Manager Jk Bank chandan wari within 07 Days from The Publication of This Notice After That No Objection Shall Be Entertained
Shafqat Ali S/O Mohd Ashrif Khan
R/O Noorkhah

PUBLIC NOTICE

I want to correct my previous passport father's name and wife's name under PP No: **N6279885** from Father's name Gh. Mohd. Sheikh W/Name Tanzeela Mohi ud din to F/N Ghulam Mohammad Sheikh W/N Tanzeela Begum. NOw I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at Passport Office Srinagar within 07 days from the publication of this notice. After that no objectio shall be entertained.
Ghulam Mohi ud din Sheikhy S/o Ghulam Mohammad Sheikh R/o Naganari Baramulla

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE BLOCK MEDICAL OFFICER LANGATE
SHORT TERM TENDER NOTICE FOR THE YEAR 2026-27

Sealed Tenders affixed with Rs. 10/- revenue stamp along with CDR worth Rs. 5,000/- pledged to Block Medical Officer Langate are invited from authorized/registered dealers for supply of filled commercial gas LPG cylinders, preferably from Langate and adjacent areas, under certain terms and conditions.
1. Cylinders should be sealed with requisite weight.
2. Supply in all weather conditions at short direction notice.
3. Rates should be maintained along with carriage.
4. Provision for replacement of domestic cylinders with commercial cylinders as per cost.
5. The tender should reach this office within five days after publication of this tender notice in the newspapers and will be opened on the same day at 3.00 p.m. or any subsequent day, as may be convenient by the purchasing committee nominated for the purpose in presence of renderers, who may like to be present.
6. The purchasing committee reserves the right to accept or reject any tender without assigning reason thereof.
7. Complete mail address and phone number be also given on the tenders.

No.: Acctt/BMOL/2026/1159-61
Block Medical Officer
Langate

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
GOVERNMENT MEDICAL COLLEGE, SRINAGAR
10-Karan Nagar, Srinagar, Kashmir, 190010
(Academic Section)
Advertisement Notice

Subject: Advertisement of Posts under National One Health Programme in Government Medical College, Srinagar

Government Medical College, Srinagar, vide Advertisement Notice No. 14-RA of 2026 dated 04.11.2026, is inviting online applications from eligible domiciles of the Union Territory of Jammu and Kashmir for temporary engagement against 01 post of Laboratory Technician and 01 post of Data Entry Operator under the project titled "National One Health Programme for Prevention and Control of Zoonosis Diseases (NOHPCZ)" in the Department of Paediatric Microbiology, GMC Srinagar.

The engagement shall initially be for a period of one year or till continuation of the scheme/project, whichever is earlier, subject to the terms and conditions prescribed in the detailed advertisement notification.

Online applications shall be accepted from 06.11.2026 (10:00 AM) to 30.11.2026 (4:00 PM) through the official website of Government Medical College, Srinagar: https://www.gmcs.ac.in/.

Interested candidates are advised to visit the official website for detailed Advertisement Notification for eligibility criteria, qualifications, remuneration and other terms and conditions before submitting their applications.

No: GMCS/SR/Adv/7473/ML
Fayaz Ahmad Bhat, (JKAS)
Deputy Registrar (Academics)
DIPK-7389-26 Dtd 05-11-2026
Government Medical College, Srinagar

Founder: Aziz Kashmiri | Printer, Publisher Owner & Editor: Zahoor Ahmad Shora | Managing Editor: Benyamin Shora | Legal Advisor: Adv. Rashid Hanjura | R.N.I. No. 19686/65 | Postal JKNP 68/SKGPO2018-20
Printed at: Khidmat Offset Printing Press, Srinagar | Published From: 5, Pratap Park Flats, Press Enclave, Srinagar | e-Mail: dailyroshni91@gmail.com | Ph:. 0193-3400599, 0194-2452027, Fax: 0194-2450591 | Mob: 9419-00-8398

06 November, 2026
FRIDAY
Volume: 84
Issue No.: 265
Page : 8
Price Per Copy: Rs 2

Daily
84 YEARS OF PUBLICATION
ROSHNI
Srinagar-J&K

Follow Us
www.dailyroshni.in/.net

ایشیا کپ رائزنگ سٹارز میں پاکستان اور انڈیا کی ٹیموں پر بحث: ابھرتے ہوئے کھلاڑی نہیں



دبئی، ۵ر نومبر// (پی ایس آئی)// ایشین کرکٹ کونسل کے تحت اے سی سی مینز ایشیا کپ رائزنگ سٹارز ٹورنامنٹ 19 نومبر سے قطر میں کھیلا جائے گا جس کے لیے پاکستان اور انڈیا نے اپنے سکواڈز کا اعلان کر دیا ہے۔ مگر بہت سے شائقین کی رائے میں بہت سے کھلاڑی پہلے سے بین الاقوامی مقابلوں میں حصہ لے چکے ہیں۔ 19 سے 29 تک کھیلے جانے والے ون ڈے ٹورنامنٹ میں آٹھ ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں جنھیں دو گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ان میں سے افغانستان، بنگلہ دیش، ہانگ کانگ اور سری لنکا کی ٹیمیں گروپ اے میں ہیں۔ دوسری جانب گروپ بی میں روایتی حریف پاکستان اور انڈیا کے علاوہ نیپال اور متحدہ عرب امارات کی ٹیمیں شامل ہیں۔ ان میں سے ٹیسٹ کھیلنے والے ممالک بشمول پاکستان، انڈیا، بنگلہ دیش، افغانستان اور سری لنکا نے ٹورنامنٹ کے لیے اپنی اے ٹیمز بھیجنے کا اعلان کیا ہے۔ سوموار کے روز انڈین کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) جبکہ منگل کو پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے ٹورنامنٹ میں حصہ لینے کے لیے اپنی اپنی ٹیموں کا اعلان کیا۔ بی سی سی آئی کے مطابق ایشیا کپ رائزنگ سٹارز کے لیے انڈیا اے سکواڈ کی قیادت بیٹنگ آل راونڈر تلک ورما کریں گے۔ اس کے علاوہ ابھیشیک شرما، ویبھو سوریہ ونشی، پربھسمرن سنگھ (وکٹ کیپر)، راجت پاٹیدار (نائب کپتان)، رنکو سنگھ، کمار کشاگرا (وکٹ کیپر)، سوریانش شیڈگے، شہباز احمد، ویراج نگم، ہرش دوبے، تنوش کوٹیان، ہرشیت رانا، پرنس یادو اور ارشد خان کو انڈین سکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق دفاعی چیمپئن پاکستان کی قیادت عبدالصمد کریں گے۔ کپتان عبدالصمد کے علاوہ حسن نواز، معاذ صداقت، حیدر علی، شاہنر یب خان، فرحان یوسف اور شامیل حسین پاکستان کے بیٹنگ لائن اپ کا حصہ ہوں گے جبکہ روحیل نذیر کو بطور وکٹ کیپر شامل ہیں۔ بائیں ہاتھ سے سپن بولنگ کرنے والے آل راونڈر دانش عزیز، لیگ سپنر سعد مسعود اور سفیان مقیم سکواڈ میں شامل ہیں۔ سکواڈ میں شامل فاسٹ بالرز میں محمد حسنین، عاکف جاوید اور محمد عمران رندھاوا بھی ہیں۔ ٹورنامنٹ کے شیڈول کے مطابق پاکستان اپنی مہم کا آغاز 20 نومبر کو متحدہ عرب امارات کے خلاف کرے گا، جبکہ 22 نومبر کو انڈیا اے اور 24 نومبر کو نیپال کا سامنا کریں گے۔

پی سی بی اور بی سی سی آئی کی جانب سے اپنی اپنی ٹیموں کے اعلان کے بعد سوشل میڈیا صارفین اور کرکٹ شائقین مختلف تبصرے کر رہے ہیں۔ شیری نامی ایکس صارف لکھتے ہیں کہ 2019 میں محمد حسنین، روحیل نذیر، عاکف جاوید اور حیدر علی پاکستان کے ایمرجنگ ایشیا کپ سکواڈ کا حصہ تھے۔ اب 2026 میں بھی یہ چاروں پاکستان رائزنگ سٹارز ایشیا کپ کا حصہ ہیں۔ یہ ہیں پی سی بی کے ہیرے۔ فاخر نامی صارف ایکس پر لکھتے ہیں کہ ڈومیسٹک کرکٹ میں کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں سمیر منہاس، حنین شاہ، عباس آفریدی اور شاہنواز دھانی کو رائزنگ سٹارز ایشیا کپ کے سکواڈ میں شامل نہ کیے جانے پر سوالات اٹھتے ہیں۔ ڈومیسٹک اور فرنچائز کرکٹ میں مسلسل اچھی کارکردگی کے باوجود ان باصلاحیت نوجوان کھلاڑیوں کو نظر انداز کیا گیا، جبکہ پاکستان کی سینیئر ٹیم کا حصہ رہنے والے عبدالصمد، حسن نواز اور احمد دانیال کو سکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ رائزنگ سٹارز ٹورنامنٹ کا مقصد ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو مواقع فراہم کرنا ہے، نہ کہ پہلے سے بین الاقوامی کرکٹ کھیلنے والے کھلاڑیوں کو بھیجنا۔

پاکستان اور انڈیا کے سکواڈز پر تنقید کیوں ہو رہی ہے؟

شاہ فیصل کی نصف سنچری کی بدولت افغانستان نے بنگلہ دیش کو 113 رنز سے شکست دے دی



ال۔امارات، 5 نومبر// (پی ایس آئی)۔ افغانستان نے اپنا پہلا میچ بنگلہ دیش کے خلاف الامارات کرکٹ گراؤنڈ (منسٹری ٹرف 1) میں کھیلا۔ میںز انڈر 19 ایشیا کپ 2026 کے دوسرے میچ میں بنگلہ دیش کو 113 رنز سے شکست، ٹاس جیت کر بیٹنگ کرنے آئی افغان ٹیم 49 اوورز میں 231 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ ٹیم کو پہلا دھچکا فرید اللہ (15) کی صورت میں صرف 19 کے اسکور پر لگا جس کے بعد ٹیم کو سبحان جٹیل (4) کی وکٹ بھی گنوانی پڑی۔ یہاں سے عبداللہ نادرجان نے نعمان سالارزئی کے ساتھ مل کر چوتھی وکٹ کے لیے 20 رنز بنائے اور ٹیم کو نصف سنچری سے آگے لے گئے۔ عبداللہ نادرجان (15) 58 کے اسکور پر آؤٹ ہوئے۔ ٹیم نے اپنی چوتھی وکٹ بھی اسی اسکور پر سالارزئی (16) کی صورت میں گنوائی۔ وہاں سے شاہ فیصل رحیمی اور طاہر سروری (37) نے پانچویں وکٹ کے لیے 72 گیندوں پر 59 رنز کی شراکت قائم کی۔ طاہر 43 گیندوں پر چھ چوکوں کی مدد سے 37 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد رحیمی نے کپتان سہیل خان (17) کے ساتھ چھٹی وکٹ کے لیے 42 رنز، امیر حمزہ (16) کے ساتھ 37 رنز اور سمیع مبارز (10 ناٹ آؤٹ) کے ساتھ آٹھویں وکٹ کے لیے 24 رنز جوڑ کر ٹیم کو 200 سے آگے پہنچا دیا۔ رحیمی 97 گیندوں پر آٹھ چار اور ایک چھکے کی مدد سے 83 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اپوزیشن کی جانب سے تفیض العالم تمیم نے 41 رنز کے عوض چار وکٹیں حاصل کیں جب کہ روبی الحسن عنک نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ روہائی اسلام رضون، شیخ عتیق الرحمان اور الرافی نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ جواب میں بنگلہ دیش کی ٹیم 25.5 اوورز میں 118 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ ٹیم کا آغاز تباہ کن رہا۔ بنگلہ دیش نے صرف 41 رنز پر چھ وکٹیں گنوائیں اس سے پہلے روبی الحسن انیک (33) نے ایس کے ظریف سید (41) کے ساتھ ساتویں وکٹ کے لیے 55 رنز کی شراکت داری کر کے ٹیم کو 96 تک پہنچا دیا۔ تاہم روبیول کے آؤٹ ہونے کے بعد وکٹوں کے گرنے کا سلسلہ شروع ہوا، جس سے ٹیم 118 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی، افغان ٹیم صغیر، حمزہ، علی اور محمد علی نے 118 رنز بنائے۔ تین تین جبکہ کپتان سہیل خان نے ایک وکٹ حاصل کی۔

دیپتی، سدرلینڈ اور سوبھانہ کو آئی سی سی ویمنز پلیئر آف دی منتھ ایوارڈ کے لیے نامزد کیا گیا



دبئی، 5 نومبر// (پی ایس آئی) ہندوستان کی آف اسپن آل راؤنڈر دیپتی شرما، آسٹریلیا کی سیم باؤلنگ آل راؤنڈر اینابیل سدرلینڈ اور بنگلہ دیشی بلے باز سوبھانہ مستاری کے ساتھ اکتوبر 2026 کے لیے آئی سی سی ویمنز پلیئر آف دی منتھ ایوارڈ کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔ انڈیا نے حال ہی میں زمبابوے کے خلاف ونڈے اور ٹی20 کی سیریز میں 3-0 سے کلین سویپ مکمل کیا۔ دیپتی نے اس عرصے کے دوران بلے اور گیند دونوں کے ساتھ شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اس نے ٹی20 سیریز کے پہلے میچ میں 49 رنز بنائے اور سیریز میں دو وکٹیں حاصل کیں۔ اس کے بعد اس نے ون ڈے سیریز میں پانچ وکٹیں حاصل کیں اور دوسرے ون ڈے میں اپنے واحد بیٹنگ کے موقع پر ناقابل شکست 106 رنز بنائے۔ ادھر بنگلہ دیشی بلے باز سوبھانہ نے برسبین میں تاریخ رقم کی۔ انہوں نے آسٹریلیا کے خلاف دوسرے ون ڈے میں 134 گیندوں پر 118 رنز بنائے، جو ون ڈے فارمیٹ میں بنگلہ دیشی خاتون کا سب سے بڑا انفرادی سکور ہے۔ اس اننگز میں انہوں نے 18 چوکے لگائے۔ اگرچہ بنگلہ دیش سیریز 3-0 سے ہار گیا، سوبھانہ نے 43 کی اوسط سے مجموعی طور پر 129 رنز بنا کر سب کو متاثر کیا۔ اسی دوران انابیل نے اسی سیریز میں بنگلہ دیش کے خلاف آسٹریلیا کے لیے کلیدی کردار ادا کیا۔ برسبین میں کھیلے گئے سیریز کے پہلے میچ میں انہوں نے 30 رنز کے عوض 4 وکٹیں حاصل کیں اور پھر ناقابل شکست 25 رنز بنا کر آسٹریلیا کو سات وکٹوں سے شکست دینے میں مدد کی۔ 25 سالہ کھلاڑی نے سیریز کے آخری میچ میں ناقابل شکست 74 رنز کی اننگز کھیلی اور 25 رنز کے عوض 2 وکٹیں حاصل کیں۔ اس نے 132 کے اسٹرائیک ریٹ سے 99 رنز اور 4.12 کی اکانومی سے 6 وکٹیں لے کر سیریز ختم کی۔

ہیری کین بائرن میونخ کے ساتھ رہیں گے، معاہدہ 2029 تک بڑھا دیا گیا

میونخ، 5 نومبر// (پی ایس آئی)/ حالیہ یلین ڈی اور جیتنے والے ہیری کین نے بائرن میونخ کے ساتھ اپنے معاہدے میں توسیع کا فیصلہ کیا ہے۔ کلب نے جمعرات کو اعلان کیا کہ نیا معاہدہ کین کو 2029 تک بائرن میونخ میں رکھے گا۔ جرمن لیجنڈ کلب کے ساتھ رہیں گے۔ یہ معاہدہ اس کے بالن ڈی اور جیتنے کے صرف 10 دن بعد ہوا ہے، جس نے لائین یمل اور کیلین ایمبا پے کو پیچھے چھوڑ دیا۔ جرمن کلب کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کین نے کہا، "میں الیف سی بائرن میں مکمل طور پر گھر پر محسوس کرتا ہوں۔ مجھے اس کلب، شائقین اور میونخ شہر سے پیار ہے۔ ہمارے پاس ونسنٹ کمپنی میں ایک شاندار ٹیم اور ایک شاندار مینیجر ہے۔ مجھے اس کلب کا حصہ ہونے پر بہت فخر ہے۔ میرا پورا خاندان بہت خوش ہے۔ میں یہاں رہنا چاہتا تھا۔ اب میں اس کلب کو مزید ٹائٹل جیتنے کے لیے آگے دیکھ رہا ہوں۔" 2023 میں ٹوٹنہم ہاٹسپر چھوڑنے کے بعد سے، کین نے کلب کے لیے 161 میچوں میں 156 گول کیے ہیں۔ انگلینڈ کے کپتان نے گزشتہ سیزن میں 51 میچوں میں 61 گول کیے تھے۔ اس نے کلب کے بنڈس لیگا ٹائٹل اور ڈی ایف بی-پوکال میں کلیدی کردار ادا کیا۔۔

کرسٹیانو رونالڈو نے پرتگال کی جرسی میں کئی تاریخی سنگ میل حاصل کیے



نئی دہلی، 5 نومبر// (پی ایس آئی)۔ فٹبال لیجنڈ کرسٹیانو رونالڈو نے جمعرات کو انٹرنیشنل فٹبال سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔ وہ اپنے پیچھے ایک ایسی وراثت چھوڑ جاتا ہے جس کا مقابلہ کرنا ناممکن لگتا ہے۔ رونالڈو نے پرتگال کی جرسی میں کئی تاریخی سنگ میل حاصل کیے۔ پرتگال کے لیے سب سے زیادہ بین الاقوامی میچ کھیلنے کا ریکارڈ رونالڈو کے پاس ہے۔ انہوں نے کل 234 میچ کھیلے۔ اس فہرست میں دوسرے نمبر پر مواد موتحبو ہیں، جنہیں رونالڈو نے نمایاں طور پر پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ پرتگال کے لیے سب سے زیادہ گول کرنے کا ریکارڈ بھی رونالڈو کے پاس ہے، اپنے کیریئر میں 146 گول ہیں۔ وہ بین الاقوامی فٹ بال میں موجودہ ہمہ وقت کے سب سے زیادہ اسکورر بھی ہیں۔ اس فہرست میں رونالڈو کے بعد لیونل میسی ہیں جنہوں نے 126 گول اسکور کیے ہیں۔ رونالڈو اور میسی کے درمیان اب بھی 20 گول کا فرق ہے۔ رونالڈو کے بعد علی ڈائی کا نمبر آتا ہے جنہوں نے پرتگال کے لیے 108 گول کیے ہیں۔ رونالڈو پہلے ہی 38 مزید گول کر چکے ہیں۔ کرسٹیانو رونالڈو پرتگال کے لیے بین الاقوامی فٹ بال کھیلنے والے سب سے معمر کھلاڑی بھی ہیں۔ انہوں نے پرتگال کے لیے 41 سال اور 152 دن کی عمر میں ڈیبیو کیا۔ وہ پرتگال کے لیے 100 میچ کھیلنے والے سب سے کم عمر کھلاڑی بھی تھے

رادھیکا آپٹے نے تیلگو فلموں سے نفرت کا اظہار کیوں کیا؟



ممبئی، ۵ر نومبر// (پی ایس آئی) اداکارہ رادھیکا آپٹے نے تیلگو فلموں میں کام کرنے کے اپنے تجربے کو ناخوشگوار قرار دیتے ہوئے انکشاف کیا ہے کہ ایک فلم میں مجھے اپنے ماموں سے شادی کرنے کا کردار ادا کرنا پڑا جبکہ میرے مقابل ایک عمر رسیدہ اداکار کو مرکزی کردار میں کاسٹ کیا گیا تھا۔ ایک انٹرویو میں گفتگو کرتے ہوئے رادھیکا آپٹے نے انکشاف کیا ہے کہ یہ میرے لیے انتہائی مشکل فلم تھی اور مجھے اس کی کہانی سمیت کئی پہلو پسند نہیں آئے، مجھے بعد میں اس فلم سے نفرت ہو گئی تھی، فلم میں مجھے ایک بڑی عمر کے اداکار کے ساتھ رومانوی مناظر بھی عکس بند کروانے پڑے جسے میں مردانہ بالادستی اور عورتوں پر ایسے ماحول کی زبردستی قرار دیتی ہوں۔ اداکارہ نے بتایا کہ فلم کی کہانی میں میرا کردار درمیان میں ہی مر جاتا ہے اور اداکار کو میری لاش کندھے پر اٹھا کر ایکشن مناظر بھی عکس بند کروانے تھے۔ اداکارہ نے مذاقا کہا کہ میں اس دوران سوچتی رہی کہ کب میرے کردار کی موت واقع ہوگی اور میرا کام ختم ہوگا؟ انٹرویو میں موجود اداکارہ کیرتی سریش نے وضاحت کی کہ تیلگو اور تامل معاشرے میں ماموں سے شادی کی روایت عام پائی جاتی ہے۔ میڈیا کے مطابق رادھیکا آپٹے نے فلم کا نام ظاہر نہیں کیا۔۔

کوئی پیسے نہیں لیے، بھلائی کا زمانہ ہی نہیں رہا، دیا مرزا کا ویڈیوز ہٹائے جانے پر ردعمل



ممبئی، ۵ر نومبر (پی ایس آئی)// بالی ووڈ اداکارہ دیا مرزا نے برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر دیوالی کے موقع پر آتش بازی سے متعلق آگاہی پیغام کی اپنی ویڈیو ہٹائے جانے پر ردعمل دے دیا۔ بی ایم سی نے آلودگی سے پاک دیوالی کے سلسلے میں اداکارہ دیا مرزا کا آتش بازی سے متعلق آگاہی ویڈیو پیغام اپنے سوشل میڈیا اکاونٹ سے ہٹا دیا تھا۔ ویڈیو پیغام میں اداکارہ دیا مرزا نے شہریوں سے آتش بازی سے پرہیز کرنے اور بمبئی ہائی کورٹ کی ہدایات پر عمل کرنے کی اپیل کی تھی۔ تاہم ممبئی بی جے پی کے صدر امیت ساتم کے اعتراض کے بعد بی ایم سی نے اس ویڈیو کو اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس سے ہٹا دیا۔ امیت ساتم نے اعتراض ظاہر کرتے ہوئے لکھا کہ ہمیں دیا مرزا سے یہ سیکھنے کی ضرورت نہیں ہے کہ دیوالی کیسے منائی جائے۔ ہماری روایات ہماری ثقافت میں گہری جڑی ہوئی ہیں۔ اس اعتراض کے چند ہی گھنٹوں کے اندر بی ایم سی انتظامیہ نے دیا مرزا کا ویڈیو پیغام اپنے تمام پلیٹ فارمز سے ڈیلیٹ کر دیا، جبکہ دیگر شخصیات جیسے مادھوری ڈکشت، انتکیا رہانے کے ویڈیوز بحال رکھے گئے۔ اس تنازع کے بعد دیا مرزا نے اپنے سوشل میڈیا اکانٹ پر اپنا موقف واضح کرتے ہوئے لکھا کہ کوئی پیسے نہیں لیے ہیں۔ بھلائی کا زمانہ ہی نہیں رہا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ پیغام انہوں نے خود سے نہیں بلکہ میونسپل باڈی کی درخواست پر ریکارڈ کروایا تھا۔

تشار کپور کو 5 کروڑ روپے بھتے کی فون کال موصول

ممبئی، ۵ر نومبر// (پی ایس آئی)// بالی ووڈ اداکار تشار کپور کو فون کر کے 5 کروڑ روپے بھتے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق مبینہ طور پر فون کال کرنے والے شخص نے خود کو لارنس بشنوئی گینگ کا رکن ظاہر کیا ہے تاہم ممبئی کرائم برانچ کی ابتدائی تحقیقات میں کال کرنے والے شخص کی شناخت مشکوک پائی گئی ہے اور پولیس کو شبہ ہے کہ یہ دھمکی محض ایک ڈرامہ ہو سکتی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق تشار کپور نے فوری طور پر ممبئی پولیس کو واقعے سے آگاہ کیا، جس کے بعد معاملہ اینٹی ایکسٹورشن سیل اور کرائم برانچ کے سپرد کر دیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق فون کرنے والے شخص نے اپنا تعارف ہیری باکسر کے نام سے کرایا، جسے مبینہ طور پر لارنس بشنوئی گینگ کا رکن بتایا جاتا ہے اور اداکار سے رقم کا مطالبہ کیا۔ تحقیقات کے سلسلے میں کرائم برانچ کی تکنیکی ٹیم نے دھمکی آمیز کال کی آڈیو ریکارڈنگ کا جائزہ لیا۔۔







